

Vol III
No 16



Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
1. Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—cause by cause ending not concluded	78 —808

ایک امیڈیٹ میں ہے ی۔ ڈی۔ م کے بسک اسٹانڈ (Basic stand) کے لحاظ سے جس کا ہے دوسری برسم میں فعلی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے جس کی گئی ہے ۔ جہاں تک برسم کا تعلق ہے اسکی حد تک حوسادی اصول ہے میں اسکو معزز ادواں کے سامنے لانے کی کوشش کروں گا ۔ پہلی مرتبہ وہ ہے کہ پروٹیکشنڈ ٹسٹ کے پاس سے لینڈ لارڈ کو کسی برسم واپس لینے کا احساس دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا حومگریم میں اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی۔ ڈی۔ ایف پارٹی (P D F Party) اور انماں پی کرپسکی ۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ رفرمز (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ ایکوولیشن آف لینڈ (Accumulation of land) ، اراضی کے اسطرح جمع ہونے پر مہود عائد کیے جائیں ۔ اور اسطرح کے مہود عائد ہونے سے ہیں ۔ میں چاہے وزارت کے تعلق سے جمع ہونا حرنہ و فروغ کے تعلق سے جمع ہونا مولدار کے پاس سے واس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک مہرہ حد سے بڑھکر جمع ہونی چاہیے ۔ اور اسر حدید عائد کی جانی چاہیے ۔ میں اس اصول کو ماننا ہوں ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ مگریم کما فام ہو ۔ کسطرح فام ہو ۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکوں کا رجعی ۔ براہ نامے کا ہمارا تصور ہے ۔ آپ نے میں فعلی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹیکشنڈ ٹسٹ کو تبدیل کر کے اس مگریم تک جمع سکنا ہے ۔ نا وزارت سے پاسکنا ہے ۔ میں فعلی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم ماننے ہیں ۔ لیکن ہم انہیں ایکوولیشن آف لینڈ کا حق دیکر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا میں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے مگریم تک پہنچنے کی اجازت دینے ہیں ۔ دفعہ ۳۶ میں پروٹیکشنڈ ٹسٹ سے تعلق ہے ۔ پروٹیکشنڈ کے معنی میں ۔ دفعات ۳۶-۳۷ میں حومہود معزز کے لیے ہیں اسکے ذریعہ معہود مولدار کو کچھ ہسادی ۔ معوز حاصل ہوتے ہیں ۔ اور یہ معہود مولداری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کالی حدود کی ۔ کالی عہد کی ۔ کالی ہسے حرج کیے اور یہ سرٹیفیکٹ حاصل کیا ۔ معہود مولدار کے کا معنی ہوتے ہیں ۔ معہود مولدار کے معنی میں ہیں کہ پروٹیکشنڈ فرام اوکس (Protection from eviction) دفعہ ۳۶ میں اسکو حوموز دے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹیکشنڈ ٹسٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹیکشنڈ ٹسٹ کا حق میں پر ۶ فیصد تسلیم کیا گیا ہے ۔ یہ کہنا کہ صرف معوز کی حد تک ہم نے اس نامہ کو تسلیم کیا ہے یہ کہنا تک صحیح ہے ۔ میں اس نامے میں بعد میں بحث کروں گا لیکن جہاں میں یہ سلانا چاہا ہوں کہ مگریم تک پہنچنے کے لیے حواصول رکھا گیا ہے وہ ٹسٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لینڈ لارڈ دونوں سے تعلق کیا جاسکتا ہے ۔ اور یہ کہنا جانا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور معوز میں بھی میں فعلی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دی

میں کوئی اضافہ نہ کیا ہے۔ کیا اس طرح آپ بلر (Filler) کے ساتھ اہمیاں کر رہے ہیں۔ میں کم بلکہ میں صول نوکم وکم رہو جس (Resumption) کی حد تک وہ مانا جائے۔ میں نرم کے دوبارہ ب ٹروئیکٹل نیسٹ کی جھب اپوائی و ہیں کر رہے ہیں لکہ تک سے طبع کو ڈٹھا رہے ہیں جو جود نوکلس ہیں کرنا سہکر کھانا ہے او دوسروں کی عیب در ملنا ہے۔ آپ اس باب کو اچھی طرح دھی سے کر لیں۔ اسلئے میری رسم یہ ہے کہ نیسٹ کے پاس سے رہو نوم (Resume) کرنا ہو تو لازمی طور پر ذاتی کلس کی صورت میں ہی ویروم کرنا چاہیے۔ ہم نہ سرط ایک میلی ہولڈنگ تھی ویروم کرنے کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ ہم یہ ہیں چاہیے کہ میں ایک سے شخص سے جو اسے ذاتی طور پر کلس کرنا ہے اسے شخص کے پاس حل جائے جو گہر سہکر کلس کروانا ہو۔ اس عرص کے لئے ویرمیں کی اجازت دینے کے لیر ہم بنا رہے ہیں۔

دوسری شرط ہے کہ رکھی ہے کہ اسے ہی شخص کو لٹا لارڈ کے پاس سے رہی رہنوم کرنے کا احساس دینا چاہئے جسکا میں سوچوں آپ انکم (Main source of income) (Agriculture) (گرنیکلچر) ہو نہ کھپا گیا کہ پرسنل کے دس فی صد میں سوچوں آپ انکم اگر گرنیکلچر ہوتا تو یوں انکم ہی ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو مان لیں سے مطلب نکل جاتا ہے نہ غلط ہے پرسنل ٹیکسوں کا اصول جتنا گناہ ہے میں سوچوں آپ انکم کا اصول جیسی کے جیسی انکم میں رکھا گیا ہے اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی محاسب پر پوچھ دیں وہی رہا ہی جا رہا ہے کیونکہ جیسی اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی ملک نہ رکھے کی وجہ سے ہم ہونے جارہے ہیں اور زراعت کا محاسب ۷ سے ۸ ہونا چاہیے ہمارے جیسی زرعی محاسب پر ۱۰ ہونا نہ اضافہ کریں گے کہ ایک دن ہی طور پر کسٹم کریں والے سے رہیں لیکر جسے شخص کے حوالہ کریں گے میں جو کوئی دوسری محاسب نہیں رکھا ہے جسکا میں سوچوں آپ انکم اگر گرنیکلچر ہیں نہ کہاں تک دوسرے جیسی میں میں سوچوں آپ انکم کا اصول اسی صورتوں میں متعلق ہوتا ہے جبکہ کوئی شخص اس کو دوسرا درجہ نہیں رکھا ہو اور برائے نام زراعت کو نہیں رکھا ہو ملا کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے اسے لوگ زراعت پر ایسی زندگی کا دار و مدار ہیں رکھے مگر کچھ رہیں ان کی ہوگی ہے اسی صورت میں میں سوچوں آپ انکم کا اصول متعلق ہوتا ہے اسکے برخلاف ایک ایسا شخص ہے جو رہیں پر ہی رہا ہے اسکے مقابلہ میں میں نے جس شخص کو محاسب میں ہا نہ کہ وہ مالک ہے حق دینے کے لئے ہم تیار ہیں ہیں نہ کہاں کا اہلیان ہے کہ رہیں میں کسٹم سے جیسی کر جو صرف اس زراعت پر ہی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا درجہ محاسب بھی رکھا ہے مجھے اس نا پر دینی چاہئے کہ وہ مالک ہے ، اور اس فولڈار یا کسٹم کو ہی زراعت ماننا چاہئے کہ اس طرح آپ ان لوگوں کے پاس سے

میں جنوں لیکر نہیں ردورنا مگر نا دنا چاہئے ہیں اس لیے میں کہہ سکتا کہ میں
میں آف انکم کی سرط رکھی جائے اور جہاں تک کسب معاش کا سول ہے دنیا میں
ہر ایک کو رینڈ دینے کا موقع ملنا چاہئے جہاں پر جسی کہ میں نے ایک نوسم رکھی
ہے انکو جب ہی عجب و عرب طرفہ سے رکھا گیا ہے ہم خدا سے نہ ذنکہ رہے
ہیں کہ جب ہم جیلے تک سول کو پس کرتے ہیں و انکو مانسے ہی ہیں نا اگر
انکو مانسے نہیں ہیں ہوا طرح و سر و کر انکو رکھا جاتا ہے کہ اس کا مسا ہی
لوب ہو جاتا ہے جسما کہ میں نے ملانا اس کا اطلا جلی ہی سرل ہونا چاہئے
جائے آئیے جلی سرل گرنے کے بعد دوسری فعلی ہولڈنگ کی نوٹ پر اس اصول کو
معلیٰ کرنے لندر آف دی ہاؤس (Leader of the House) نے جو سمجھانا ہے
وہ نے معنے ہے جب میں جلی فعلی ہولڈنگ پر دم کر لیا ہوں و میری میں حار
ناگر کی رواج نو لسی طرح شروع ہی ہو جاتی ہے اب اس اصول کو دوسری فعلی
ہولڈنگ کے لیے وور ف دی بل نے رکھا ہے و میں نہ کہتا ہوں کہ کسی جھے
طرفہ سے اس اصول کو ہم کا گیا ہے کس جھے طرفہ سے اس اصول کو کھرے کی
نڈی میں ڈالا گیا ہے میں وکال کرتا ہوں جلی فعلی ہولڈنگ پر دم کرنے کے
جد پری میں حار ناگر کی رواج شروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری فعلی ہولڈنگ کے
وہ نہ کہتے ہیں کہ اب وکال و کرتے ہیں اسکے درجہ ہی رندگی سر کر رہے
ہیں اب اکی کیا یہ ورت ہے میں کہتا ہوں کہ آنکو کا معلوم ہے کہ میری وکال
کسا ہے وہ و رائے نام ہے اصل میں رواج ہی پر میری رندگی ہے آئے اس
اصول کو ماکام کرنے کا حق ورت رکھا ہے سکو نکالنے کے لیے میں نے نوسم در دم
پس کی ہے کیونکہ میں نہ چاہتا ہوں کہ اگر آف اس اصول کو رکھا جائے میں و
سکو جلی رل پر ہی لاگو کھئے

اسکے بعد انک حرم میں فعلی ہولڈنگ کی حد سے معلیٰ نہ عرض کرنا چاہتا
ہوں اس کا اعاد ہو چکا ہے لیکن میں نہ کہتا چاہتا ہوں کہ مادھوراو صاحب نے
زرس کے لیے پانچ اکسائیک ہولڈنگس تک وں لیے کا حق رکھا ہے وہ نکی
رپورٹ کے خلاف ہے اسارے میں ۳۸ ح آف ملاحظہ فرمائیے نوسم جو فولدار
حردی کے لیے دنا ہے وہ نسی صورت میں ہے جک کہ وہ ایک اکسائیک ہولڈنگ سے
کم ہو اس سرط کو انہوں نے رکھا ہے وہ جو کچھ حال کرنے پھے وں ہی رپورٹ
میں ہے نہ نہ میری مادھوراو صاحب کا حال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ
دے رہا ہوں جسکو لسٹ لارڈ مار (Landlord bias) کے لوگ بھی ان حالات
میں نہ ہیں چاہئے کہ سمندر رناتہ میں وں لیے کا حق دنا چاہا جائے حاجہ
آف کارا یا کی رپورٹ میں بھی نہ ملاحظہ فرما سکتے کہ صرف انسانی صورتوں میں
فولدار کو بدعمل کو سکا موقع دینے کیلئے رکھا گیا ہے نہ ہی ایک مسئلہ اصول ہے

انک ور جر جسکی طرف میں انوں کو بوجھ دلایا جاھا ہوں وہ کمسیس (Compensation) سے متعلق ہے۔ انک فملی ہولڈنگ تک سڈل کرنے کی اجازت دیکھی ہے۔ ہاں کمسیس کا کوئی سوال میں ہے بلکہ کمسیس صرف اسی صورت میں دنا جائیگا جسکے اسے کوئی ٹاولی کھودی ہے ٹا کوئی اور اسر سٹ (Improvement) کا ہے۔ لیکن ہاں اسکی حسب کے کمسیس کا کوئی سوال ہیں انہاں جا رہا ہے۔ اس کے لیے کہا ہے کہ ہارے کانسیس کے لحاظ سے کسی کی حسب کو بعد معاویہ کے ہم میں کا جائیگا۔ یہ صحیح ہے۔ لیکن حسب ب دفعہ ۴ میں ۶ فیصد اور ۴ فیصد حسب کو تسلیم کیے ہیں۔ تو میں اس ریکل ۳ کے تحت یہ بوجھا جاھا ہوں کہ اب اب بعد معاویہ کے اسکو کسے سڈل کرنا چاہیے۔ اس ریکل ۳ میں رائے کے لیے ہے۔

No property movable or immovable including any interest in

میں نہ بوجھا جاھا ہوں کہ ۶ پرسٹ اسٹ کوٹ اس دستور کے تحت بعد کمسیس دے کسے ہم کر سکتے ہیں۔ اگر یہ حسب ہے اور اب اسکو مانے بھی ہیں کہ مالک کا ۴ پرسٹ اسٹ ہے تو پھر سٹ کو بھی ۶ پرسٹ معاویہ دلو اسے کیونکہ بعد معاویہ دلوے کانسیس کے تحت اسکے حق کو ہم میں کا جائیگا۔ اسلئے آرسل میں انہی راہ صاف گوائے ہے جو رسم میں کی ہے اسکی میں ناسد کرنا ہوں۔ اگر اب اسماں کرنے ہونے والے اس اب کانسیس میں (Ultravnes of Constatution) ہوگا کیونکہ ٹل آف رائس (Bundle of rights) میں ٹسٹ کے ۶ پرسٹ حق ہیں اور آرسل ۳ کے تحت اسکو ہم میں کا جائیگا۔

اسکے بعد ریسس کے سلسلہ میں میں نے جو رسم در رسم پس کی ہے اس میں انک اصول نہ ہے کہ ازاسی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے۔ آپ نے انک لیا ہوڑا چاہیے (Chapter) اس میں نہ بھی رکھا ہے کہ میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بسم نہ ہونے پائے۔ لیکن حسب ریسس کا سوال انا ہے تو آئیے یہ ہندار (Ideas) اور صورتوں کا پور ہو جائے۔ میں ریسس کے سلسلہ میں آپ نے نہ کہا ہے کہ دو انکر میں بھی ہو تو ہمما نصف بسم کی جائیگی۔ یہ تصور ہے آئیے پروڈکس کو بڑھا لے اور زرعی بسم کو بھیک کرے گا دفعہ ۴ کے تحت آئیے یہ آئیڈیا (Ideas) کام میں کرے۔ میں نہ چاہا ہوں کہ فولڈار کے نام کم سے کم اسی میں رہے کہ اسکے مرند ٹکڑے نہ ہونے ناسی جسکو آپ نے سبک ہولڈنگ کا نام دنا ہے۔ میں بھی نہ کہا ہوں کہ کم سے کم بھیک ہولڈنگ اسکے پاس رہے تاکہ وہ اپنی رہدگی سسر کر سکیے اور رزاع کو ترک نہ کر دے۔ آپ کا ریسس کے متعلق ہے نہ کیا اصول ہے کہ اگر دو انکر میں ہے و آپ اسکو بھی نصف نصف بسم کر دنا چاہیے۔ انک سبک ہولڈنگ میں حصے ہرے

وہب واحد میں اسکا کرنا ۔ میں نوکرا ہوگا ۔ سلی محصلدار صاحب کے سامنے پاس
میں نو ہلا مالک بولے گا کہ میری سلی جیلے اور دوسرے مالک کہہ گا کہ میری سلی جیلے
لے لو ۔ کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی ۔ اسطرح کا ایک
چھکرا پیدا ہوگا ۔ نہ ایک حیر میں آنکے سامنے سلی کرنا چاہا تھا ۔ میں سمجھا ہوں
کہ اس کے لیے یہ کوئی سس (Basis) ہے ۔ یہ کوئی نیک ہو سکتا ہے
فولی اراضی ہے ۔ نو وہ رہیگی اور جائیگی اب نہ دیکھیں کہ میری اراضی کو لاکر
کم سے کم فعلی ہولڈنگ چھوڑیں ۔ جاں بسک ہولڈنگ چھوڑے ہیں ۔ نو اس کا مطلب
یہ ہے کہ مرے والے کو مرے سے بھا رہے ہیں ۔ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق ہے
یا خریدنے کے لیے نو س دیکھیں ۔ نو سلی جلی جائیگی ۔ وہ بھی اراضی جلی جائیگی ۔ اس
میں بڑے روز سو سے نہ کہہ گا تھا کہ نہ ہوگا ۔ وہ ہوگا ۔ اگر وہ زمین جائے والی ہے و
جلی جائیگی ۔ لیکن ریمس کے حق کو بڑھانے کی حوکوس کی گئی ہے ۔ وہ بھی نیک
اویکھی باب ہے ۔ کیونکہ مختلف طریقوں سے اس کے معلی پرنس (Pressure)
آ رہا تھا ۔ اس لیے بڑی حالات سے انہوں نے نہ کہہ کہ وہ فولی زمین نہیں گئے ۔ اسی ر
بھی گئے ۔ نو ریسدار کے لیے نہیں جی رکھا گیا ہے ۔ وہ اپنی اراضی بھی سہار کرنا اور اپنی
فولی اراضی بھی سہار کرنا گونا نہ سائے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا
ہے ۔ لیکن نہ سوائی ہے ۔ عدلا اس سے کوئی فائدہ ہوئے والا جس ہے ۔ میں سمجھا
ہوں کہ نہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ نہ سلانا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف
کنا ہے ۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ دوسروں کی فولی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال
دیںے جاں سے بھی نکال دھیںے ۔ اگر ریسدار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے ۔ نو ہونے دھیںے ہم
اسکو سامنے کے لیے بنا رہے ہیں ۔

ایک اور حیر یہ ہے کہ ایک مریدہ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق مالک
اراضی استعمال کرنے کے بعد دیر محوط فولدار کے پاس اراضی بجے گی اس کی کاسٹری
(Guarantee) آپ کے پاس ہے ۔ کیونکہ دفعہ ۴۸ (ح) میں نو س دیے ر

Subject to the limitations of section 44

ریمس کا حق پیدا ہو جاتا ہے ۔ لیکن دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق نہ ضرور
بولیں دھانی محاسب محوط فولدار جو حق مالک اراضی کو ندا ہوتا ہے ۔ اس میں اور
اس میں تروں ہے نہ دونوں حقوق جدا گانہ ہیں ۔ اس لیے اس کا اسکاں ہے کہ ایک دفعہ
(۴۴) کے تحت ریمس کرنے کے بعد مکرر نہ معلی دفعہ ۴۸ (ح) ریمس کا حق
پیدا ہو جائے ۔ اس لیے ہمیں اس کے معلی ایک حیر نہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protec-
ted tenant after termination under this section shall not at
any time be liable to be terminated on the ground that
the landlord bona fide requires the said land for any of the
purposes specified in sub section (1)

انہوں نے یہ لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محفوظ فولدار انک سرسہ گزر جائے اور اوس کے پاس ارضی بح جائے و پھر مکرر اس راضی و (۴۴) کا اطلاقی کسی حالت میں بھی نہ ہو اس لئے میرا بھی حال ہے کہ (۴۸) ح کے تعلق سے پھر اوس روس (Process) کو دوبارہ رستہ (Repeat) کرنے کا امکان نہ رہے انک دفعہ ہی نہ جم ہو جائے نہ ہی میں میں صول کو مان لاگائے ہاں نہ بھی اس کا اعادہ کرنا چاہیے نہ نک اور دلچسپ خبر ب کے سامنے سن کر ہاں۔

Chief Minister (Shri B. Ramakrishnan Iyer) : Has the hon. Member submitted any amendment? I want to know.

شری اسے راجہ دی ہے اس کے معنی کوں رم ہے اک
دعا (۳۴) کا اطلاق ہو کر معصوم مولدار کے پاس حوریں سے گئی وں سکندر (۳۵) کا
اطلائی نہ تعلی (۳۸) ح ہیں ہونا حاضر

Shri B Ramakrishna Rao If the hon. Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged.

شری اے راج رانی - میرے پاس ناپ کا ہوا ہے وہ سب (۲) اے سب سب (۳) ہے

Shri V D Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 84 clause 8 and sub section (4)

Shri B Ramakrishna Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918. It has not come to my notice.

Shri V D Deshpande It has been passed there. I am sending the original Act to the hon. Chief Minister.

شری اے راج رانی دھ (۴۴) کے حسب ملک کسی جس شکل میں وہ ہمارے پاس آنا ہے اوسکے جس (۶) میں جو احکام ہیں وہ حوں کے نوں رکھے گئے ہیں۔ سوچو وہ ایکٹ میں وہ جس میں پڑھ کر سنا ہوں

(6) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption.

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ فولدار کو
بہرحال کرنے کے لیے تابع مال کی مدت میں کمی کی گئی ہے یا ح مال کی مدت و ریسس کیلئے ایک
کو دیکھیے اور اگر (۴۸) کے تحت محفوظ فولدار نوں دے و مالک اراضی پر لا پڑی ہے
کہ نوں کے ساتھ ہی و ریسس کرے تا مع دے ۴ لروم اس ر عائد ہیں ہونا وہ و تابع
مال تک اسٹار کر سکتا ہے اور س تابع مال کے دوران میں استعمال کر سکتا ہے نہ سکل ہو پدا
ہوگی ہے اسکو و ردم (Redeem) کرنے کے خاطر سب سکتا (۶) کا اضافہ کر گیا
ہے ناوجود نہ کہ تابع مال کی مدت مالک اراضی پر دہائی لیکن س دوران میں
محفوظ و لدار (۴۸) کے تحت اگر نوں دے نو مالک اراضی پر نہ لا پڑی ہیں کہ نوں کے
ساتھ ہی رس لے لے تا مع دے نہ سادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے ہو
ورڈنگ (Wording) رکھی گئی ہے وہ س سمجھنے سے فاضل ہوں
اس میں نہ بتا گیا ہے کہ مالک رسی کے پاس میں فعلی ہو لڈنگ ہے اور کی ہو
رس ہے اوں کے متعلق گر محفوظ فولدار چاہے نو نا ہو ناوجود مالک رسی کو
تابع مال کی مدت دے جانے کے اہل کر سکتا ہے سول نہ ہے کہ میں فعلی ہو لڈنگ
ہے اور کی ہو ر س مالک کی ہے

سری بی رام کس راؤ آرسل ممبر (۴۸) کے متعلق کم رہے ہیں تا (۴۴) کے
متعلق ؟

شری اے راج رڈی میں (۴۴) کے میں (۶) کے متعلق عرض کر رہا ہوں
اس میں نہ بتا گیا ہے کہ ناوجود تابع مالہ مدت مالک اراضی کو دے جانے کے
اندرون تابع مال فولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۴۸) ح کے تحت ایسی اراضی ہو
میں فعلی ہو لڈنگ ہے اور کی ہو سوال نہ پدا ہوتا ہے کہ میں قانون کا کو نا اس
دفعہ ہے جسکے تحت محفوظ فولدار کو میں فعلی ہو لڈنگ ہے اور کی میں کو خریدنے
سے مع کرنا ہے کہاں ہے اس دفعہ - میں فعلی ہو لڈنگ ہے اوپر کی میں نو محفوظ
فولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا نہ و دفعہ (۴۴)
کے تحت اور نہ دفعہ (۴۸) کے تحت اسکو مع کا سکتا ہے کیونکہ و ریسس نو
زیادہ سے زیادہ میں فعلی ہو لڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اور کی رسی خریدنے
کا حق و فطری ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت فولدار کو مع نہیں کیا گیا
محفوظ فولدار کو میں فعلی ہو لڈنگ کے اور کی اراضی تحت خریدنے کے متعلق کسی
مسم کا استماع نہیں ہے اور مالک اراضی کو اسے احسا سبھی سے نہ میں و اس لیے
کا احسا نہیں ہے نو پھر اس براؤرو کا مسکا ہے نہ یہاں کون رکھا گیا ہے
کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر حسابہ اس کا مقصد ظاہر ہے نہ ہے کہ
دفعہ (۴۴) کے تحت میں فعلی ہو لڈنگ تک بہرحال کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے
اور اندرون تابع مال اسکو حاصل کرے - اس لیے (۴۸) کے تحت کو احسا فولدار محفوظ
کو دو فعلی ہو لڈنگ چھوڑ کر اوپر کی میں خریدنے کا ہے وہ حق ہو او سے رہکا -

جہاں تک دو فصلی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ جھگڑا تو فصلی ہولڈنگ کی جانب سے ہے۔ چونکہ اگر (۳۸) کے تحت محفوظ فولدار نہ ہوں تو فصلی ہولڈنگ خریدنے کی بات تو اس کے مالک اور اسی کہہ سکتا ہے کہ (۳۸) کے تحت باغ سال میں اس کو واپس لینے کا حق بھی حاصل ہے۔ اس لیے میں اس وقت اس کو واپس نہیں کروں گا۔ بلکہ اسی طرح مال مٹول کرنے سے روکیے کے لیے وہ جس (۶) رکھا گیا ہے۔ اس کو نہری فصلی ہولڈنگ سے متعلق ہونا چاہیے۔ اس کے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق کرنا ہے جسے ہونا ہے۔ دو فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اس کے متعلق باوجود یہ کہ باغ سال کی مذکور رکھی گئی ہے فولدار محفوظ کو نہ اس کے لیے کہ (۳۸) کے تحت اس دیکر اس کو حاصل کر سکتا ہے۔ تو اس دے جانے تو مالک اراضی یا تو اس کو واپس کرنا یا نہ کرنا۔ لیکن اگر محفوظ فولدار میں فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہیے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے لیے یہی باغ سال کی مذکور باغ کرنا ہے جسے ہونا ہے۔ جس (۶) کے اصول کو تو میں مانا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے اس میں ہونا ہونا ہونا چاہیے۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر میں فصلی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ فولدار خریدنے کی بات تو اس دے تو مالک اراضی یا تو اس کو واپس کرنا یا نہ کرنا۔ یہ دفعہ (۳۸) میں موجود ہے۔ لیکن میں فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق یہی اسی اصول کو رٹ کرنا ہے جس سے ہے۔ چونکہ اس اراضی کے متعلق کوئی اسباب محفوظ فولدار کے متعلق نہیں ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ آرٹل ممبر کی کونسی اسسٹنٹ ہے جس میں اس کی

شری اے۔ راج رٹلی۔ میں نے جو قسم درجہ میں کی ہے وہ اس پرلوں کو نکالنے کے واسطے تو ہے۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلیکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ میں ہوسکتی۔ اور اب پھر اس قسم کو آپ کے امیے لا رہا ہوں۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلا۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ احاطہ ہو رہی اس کے بارے میں (Clarification) چاہا ہوں

کے آرٹل ممبر یہ سمجھے ہیں کہ جس کلار سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ "ان آف اس آف نہری فصلی ہولڈنگس" (In excess of three family holdings) جو ہیں ان میں "نہری" (Three) کی بجائے "تو" (Two) کر دیا جائے تو مطلب صاف ہو جائیگا۔

شری اے۔ راج رٹلی۔ ہاں ان الفاظ میں "تو" کی بجائے "دو" رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا۔ اس کے بعد اندرون باغ سال ہو سکے گا۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ جس کی بجائے دو کڑیں نو کھانہ کا مسہ دورا ہو جائیگا۔

شری اسے۔ راج رٹھی۔ ہاں اذہر ہے جو نرم آئی ہے کہ جس فعلی ہولڈنگ تک مالک اراضی میں واس لے سکا ہے اس نرم کی بجائے ہم نے دوسری نرم ملحوظانی ہے۔ اس میں کھانہ لگا ہے کہ جس فعلی ہولڈنگ تک مالک اراضی میں واس لے سکا ہے لیکن پول اراضی کا ہمارا اس میں نہیں رکھا گیا ہے۔ اگر بسک ہولڈنگ نہ ہو تو ایک تہہ لکڑی ہے، جس کے حاسکے۔ انسی صورت میں ہم نے نہ دھوا رکھا ہے کہ فولڈار کے پاس (نادر ہے کہ مالک اراضی ایک فعلی ہولڈنگ رکھے ہوئے فولڈار کے پاس حارما ہے کہ مجھے میں دو) اگر ایک فعلی ہولڈنگ ہو تو اس سے زیادہ ہوئے کی صورت میں جس فعلی ہولڈنگ تک لے جائے۔ جسکا نام محوطہ فولڈار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے نہ اصول معلوم ہونا چاہیے کہ ایک فعلی ہولڈنگ کا مالک برہد میں کے لیے حارما ہے تو راند اراضی ہو تو اس سے لے لی جائے۔ لیکن نہ جو مسہم گرانٹس (Minimum Grants) محوطہ فولڈار کو دنا حارما ہے اس کے معلوم عرصہ کرنا ہے کہ اس کے میں آنریبل جف مسٹر درا عور فرماں اساکہ ہے ہوئے میں اسی عرصہ ہم کرنا ہوں۔ آنریبل مسٹر کے۔ اس رام راو اسے اسٹمٹ کے معلوم اپنے حالات کا اظہار کریں گے۔

شری کے۔ اس رام راؤ (دور کٹھ) مسٹر اسکرسر۔ میں نے کلارے کی نرم سے معلوم جو نرم جس کی ہے نہ نرم آنریبل جف مسٹر نے جس کی ہے۔ قانون لگانداری میں دو اہم دفعات ہیں۔ ایک دفعہ ۲۸ میں ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ میں ہے۔ ۲۸ کے تحت محوطہ فولڈار کو جس حردے کا حق دنا گیا ہے۔ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جو معلوم ہے وہ اسد ہے کہ اگر وہ حردنا حارما ہو جائے والے کے پاس جس فعلی ہولڈنگ میں رہے تو اسی صورت میں ایک فعلی ہولڈنگ تک چھوڑ کر مابقی اراضی کے حردے کا حق ملنا ہوتا ہے لیکن آنریبل جف مسٹر نے اسی نرم کے دفعہ اس حق کو ہم کر دنا ہے۔ یہی ایک دفعہ نہیں جس سے محوطہ فولڈار کو جس مل سکی ہے لیکن وہ نہیں ہم کر دی حارما ہے۔

دفعہ ۴۴ میں بھی ایک جانب اہم دفعہ ہے اس کے تحت جس فعلی ہولڈنگ رکھے والا اگر ربروم کرنا چاہے تو وہ ایک فعلی چھوڑ کر مابقی اراضی ربروم کر سکتا ہے۔ اس شرائط کی موجودگی میں محوطہ فولڈار کے حقوق محوطہ رکھے حاسکے ہے لیکن موجودہ نرم کی رو سے ایک بسک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دنا گیا ہے اور مابقی اراضی لیے کا حق دنا گیا ہے۔ ایک بسک ہولڈنگ سے اوپر جس کے پاس میں ہے اوں سے کھانہ لگا ہے کہ ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑ کر مابقی اراضی لے سکے ہیں۔ اب جو نرم لائی گئی ہے اس سے نو دفعہ ۴۴ میں بھی نہیں تھا اوں میں ایک حد تک سوسل جسٹس (Social Justice) تھا۔ میں نے نہ نرم لائی ہے کہ ایک

వదలాలి, మూడవఫామిలీ హోల్డింగుకొరకు రీజంప్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలాలి ఒక సవరణ తొప్పన, వారు అదే అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు. తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ పబ్లిక్లాస్ రెండుకు, సవరణ తొప్పన దానిలో ఒక ప్రా-విజ్ ఫ్రంట్ టేబిల్ హోల్డింగు లోపు ధామిని వేర్వం చేయించును కొలుదాయిమంటే ధామిని తీసుకొన దంపించువుడు కొలుకీర్తనబడిన ధామిలో సగము ధామి కొంటారుమంటే గుండాకొను అధికార మిచ్చారు అంటే వాడు తరివీడవంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల ధామిని వ్యవసాయమునకు ధామిని రొక్కొనున్నప్పుడు కూడా, ప్రాటెక్టెడ్ టెనెంట్ (Protected Tenant) వద్ద టేబిల్ హోల్డింగులలోను మార్త్రమే ధామి యందు ఎదు దానిలో సగము ధామి రొక్కొనేలకొను యివ్వబడింది అట్లాంటి అవకాశము రాదుదా రక్షించాలి మొలూంటే వారి సవరణ దిక్కులు అదే కొనవ్వులు అయితే రకు దిక్కులు సర్వేసదన యుక్త చేయదంతుంటే, శ్రీ పి భుష్టయ్య గారు ప్రపీచిట్టిన వసరణ ఏదైతే వున్నదో —

సవరణ ౮— ఏ

“(a) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following proviso—

“Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area”

దీనిని అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రా-విజ్ టేబిల్ అక్రము ఎరిగి వీధుల తీసుకుంటే కావున కాదుభూమిరావుగారు తీసికొనిన సవరణ వారు అను కోస్తు రీతిగా ఆరణలో వదలె అంగీకరించు ఒకాంటే భుష్టయ్యగారి వరం అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ దిక్కులు పెరిపేర్తుంటే తోపించు అంతుకన్న పబ్లిక్లాస్ 3 ఎకరలైన ఎమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీహోల్డింగుపై న ఒకాయు చేయాలంటే ధామినియొక్క ధామికి ధామిదామిని ముఖ్యకార వైపు అయిన కొంటారుమ అ ధామిమంటి బోధులవనీ అవకాశము వుంటుందని చెప్పినాం ప్రా-విజ్చించారు ధామినియొక్క దోపానికి అవకాశము వని చేయలేదని నిర్ణయించు అయిమిట్టకి వాళ్ళ ధామి వాళ్ళ తీవరం, ధామి మీద గడిచి పోయింది వ్యవసాయము ఒక నిర్ణయము అచ్చము దాని తరువాత ఈ తేద్యులను ఎరువర నిం పోయినానికి అవకాశము లేదు వ్యవసాయము చేయకొనుట విరళ్యంక రంగు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు తేద్యుల చేయదానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ వరకు పెట్టడము వుద్దా అయి పోయిందే వ వీటికొధారం వ్యవసాయం మార్త్రమే నిలిపింతుకో వలసివ కాధ్యక్షమార్త్రమే ధామినిమీద వుంటుంద అంటే “మీ వ్యవసాయమీదా తేద్యుల అని నిలిపింతుకుంటే చాల వ్యవసాయం వుత్తిగా స్వీకరించిన తరువాత అది అదాయము అందవ పేరువము కచ్చము దీనికి కూడా పి భుష్టయ్యగారు ఒక సవరణ తొప్పన దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే కొంటుంటే తేదా వీటినివీర్తుగారి సవరణలోమంటి వారు అదకాల “More than a family-Holding” అనేది తీసికొన్న కొంటుంటే మొలూన్నాడు వారు ఎ దిక్కులు అయితే ఆ సవరణ తొప్పన, పెరిగి ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వరకు తేద్యుల, ఆ తరువాత వరకు ఏర్పరని ఆ ధామి వారికి ముఖ్య

का पालनपोषण नहीं कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरूरी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अंदर जो कौलदार हू अूनको फन मजदूरपेछ अखिलवार करना पडगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होना जिसकी तरफ भी हुकमत का न तवज्जह दिताना चाहता हू। अगर कौली टाट अपन खल में काम करके ज्यादा अनाज पला करता हू या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पसा करता हू तो बिसका एमाल करना चाहिय। और बिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडगा कि आज की मुल्क की हालत में बिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नहीं ह। दूसरी बात यह हू कि बिसके जरिय से हम सेफ कर्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकाल कर सुपरवायजरी कर्टीव्हेशन (super visory Cultivation) को लाना चाहते हू। अक तरफ साफ चार गुना हू बाकी फमिली होरिजल के अवर के लोग सुपरवायजरी लैड लाड बन जायग। और अब अक बसिक होरिजल से तीन फमिली होरिजल तक के लोग भी सुपरवायजरी लैड लाइज बन जायेंगे। और खुदर छ लाख प्रोडक्ट टनटस में से चार लाख जरूरी मजदूर बन जायेंगे। बिसके बान यह हू कि देहात के अंदर बहुत बड पमान पर बरोजगारी पैदा होगी। बिस फलाज पर जो तरमीम आओ हू उसकी पास करन के बाब यह होगा। आज देहात के अंदर जो बड पमान पर मजदूर तयका हू वह न मिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अन्की सख जौर भी बढगी। आप से ज्यादा सती के मजदूर रहत और सुपरवायजरी के तौर पर लैड लाइजम (Indlerdism) बड जायगा। मजदूरी की ताबाद बड जायगी और काम्मी टीशन बड जायगी। बिसका नतीजा स्वाभाविकत यह होगा कि आज बिन अूनखो पर अूनसे काम लिया जाता हू अूनसे भी कम अूनखो पर काम लिया जायगा। और बिस तरह से देहात के हालात में तबदीली होनवासी हू। हम अूमनीय कर रहे य कि जो नली तरमीम आयगी मुल्का नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि बरस ४४ जो पहले था बिसके तहत बढसलिया हो रही थी। अूधके बिलकल लककर किसानो न हुकूमत को बिस तरह की बढसलिया रोकन के लिय मजदूर किया। हुकूमत को बाधिर अून बढसलियो को रोकना पडा। पिछले दो साल में बिन शरायत के जरिय बिल बढसलियो को रोका गया था अूनको अब निकार दिया जा रहा हू और बढसलियो के लिये रास्ता खुल किया जा रहा हू। यह तरमीम पास होन के बाद हर देहात के अंदर बढसलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी रता के तिय बडा रहेगा और हुकूमत को अून बढसलिया का मुफविज बनना पडगा। अगर बिन चीज को हुकूमत पहलू सजीवगी से सोचती तो न समझता हू बितन बढाभूष तरीके से बिस तरह की तरमीम नहीं लाती। बिसके पहले की जो तरमीम हाजूस के सामन थी अूधमें कम से कम यह गुथाबिस थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अक फमिली होरिजल लेना हू तो अक बसिक होरिजल दो फमिली होरिजल लेना हू तो दो बेसिक होरिजल और तीन फमिली होरिजल लेना हू तो अक फमिली होरिजल कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ अकड सती तीन फमिली होरिजल की जमीन किसी को बाधिस लेना हू तो सिर्फ छ साठ या आठ जैसा कि आप तय करेय अूनकी छोटकर बाकी सब जमीन बाधिस की जा सकती हू। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नहीं ह। बिस तरह से हम देख रहे हू कि पहले के मुकाबले में बढसलियो के लिय दो या तीन गुना योग्य रखा गया हू। जगरेबल चीफ मिनिसटर साहब से नै बिस क्लिगिले में मिलन था तो अू हीन कडा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) न अूनूे बढसलिया दिया हू कि अगर आप जमीन ही

लगा बाहुत है तो हम वक्त एक फॉर्मिली होल्डिंग के लिए एक बसिक होल्डिंग या तीन फॉर्मिली होल्डिंग के लिए एक फॉर्मिली होल्डिंग जिस तरह का समझा ही आप नहीं रखते हैं ? तीन फॉर्मिली होल्डिंग तक के लिए पूरी आवश्यकता है जो । जिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ फील्ड थी जमीन है तो वह मेरे पास नहीं रहेगी । तीन फॉर्मिली होल्डिंग तक का मालिक जितने दागिस्त के सम्बन्ध है । अगर मेरे पास चार अकड़ जमीन है और मेरे मौलदार के पास ८ अकड़ जमीन है तो उसमें से सिर्फ चार मौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मैं ले सकता हूँ । अगर ऐसा नहीं हुआ तो निस्का निस्का का सवाल आता है । लेकिन निस्का के बारे में हमारे सामने कल कल रक्का गया है । निस्का के मान क्या है ? यही है कि अगर किसी सूरा में एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन आने के भिन्नतापत्र हो तो वह नहीं आ सकते । यह क्वाल किया जा रहा है कि बसिक होल्डिंग के वक्त भी निस्का का क्वाल आता है लेकिन ऐसी बात नहीं है । अगर कोई तीन बसिक होल्डिंग का मालिक है और उसके फील्ड पर दो हुजरी १२ अकड़ जमीन मेरे पास है और मेरी पुस की चार अकड़ जमीन है तो उस वक्त यह सवाल नहीं आया कि १२ में से मेरी तरफ पांच या छ अकड़ जमीन छोड़ी जाय । अगर अभी ६ अकड़ छोड़ी जायगी तो वह छ अकड़ नहीं बसिक चार ही अकड़ छोड़ी जायेगी । यानी जिस तरह से मेरे पास फील्ड चार अकड़ और उसके पास की चार अकड़ जिस तरह से सिर्फ आठ अकड़ जमीन मेरे पास रह सकती है । यानी पहले का मोका था कि एक फॉर्मिली होल्डिंग से कितना एक बसिक होल्डिंग छोड़ना पड़ता वह भी अब नहीं रहा है । उस वक्त तो हमने कहा था कि कि एक बसिक होल्डिंग की जमीन छोड़ दो बसिक होल्डिंग जितनी थोड़ी आरानी पर अपनी आपसीविषय नहीं कर सकते । उन सारी बातों को तो भुला दिया जा रहा है । और अब किसानों ने कहा था कि आप एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते । एक बसिक होल्डिंग के ऊपर की जमीन आप किसी सूरा में नहीं रख सकते नीचे की मलबता रख सकते हैं । दूसरा जो सबसे बड़ा मुकद्दाम हो गया है वह यह है कि हमारे देहातों में छोट किसान ज्यादातर रहते हैं जो अपनी थोड़ी सी जमीन रखते हैं और थोड़ी सी फील्ड पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते हैं । पहले जो सेपेशन या अंशमें अंशके पास किसानों की जमीन है जिसका क्वाल नहीं रखा जाता था । एक फॉर्मिली होल्डिंग लेना है तो एक बसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये क्योंकि जो हैं कुसीको रखा गया था । उस वक्त छोट काबुलकारको यह मोका था कि वह खुद की थोड़ी सी जमीन और कुछ थोड़ी फील्ड की जमीन लेकर एक फॉर्मिली होल्डिंग बनाने की कोशिश करे । लेकिन अब जिस तरीक़ा से अब सब थोड़ो को पूरी तरह से निकाल दिया गया है । जिस सेपेशन का नतीजा बहुत दुःख होनेवाला है और देहात में रहनेवालों में जो एक रिहायी से ज्यादा तकता है उसके ऊपर जिसका अंश होनेवाला है । जिसको सबीयनी से सेपना चाहिये मुझे ऑनरेबल चीफ निगिस्टर साहब को एक वानिंग (Waning) देनी पड़ती कि किसानों ने पिछले तीन सालों में जिस सेपेशन ४४ को अबेयन्स (Abeyance) में रखने के लिये नज्दूर किया ताकि वेदखल न हो जायें उनको अगर वेदखल करने के लिये मैदान में आनेवाले हैं तो वे अपनी जमीन छोड़ने के लिये तैयार नहीं होंगे । व अपनी जमीन नहीं छोड़ेंगे और पूरे मूलक में हुकूमत को जिसका मुकद्दाम करना पड़ता ।

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ - حال ہم اسکے لئے مار رہے ہیں۔

श्री श्री डी. वेंकटराजे — अगर आप जिस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिए तैयार हैं और हुकुमत लैंड लाईज को बहुकूल रखने के लिए किसानों को बेदखल करना चाहती हैं तो आप खुशी से, जिस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन जितने मुल्क का कुछ फायदा होना चाहता है या जिससे पैदावार बढ़ाना चाहती है, वैसा क्या मत रखिये। अगर आप समझना चाहते हैं कि पैदावार बढ़नी चाहिए तो कम से कम जिसका खयाल रखना पड़ेगा कि टनन्टस बेदखल न हों। जो टनन्ट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं उनको बेदखल कर देते हैं तो उसका मतीजा क्या होगा यह हुकुमत को सजीवगी से सोचना चाहिए। यह कोबी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का एक बड़ा जम्मा मसला है। और जिसका अन्तर करीब १० लाख लोग पर होना चाहता है। जिस मतीजे से जिस सिलसिले में जो हमारी दो हीन तरबीयात हैं उनको मैं आपके सामने रखता हूँ। मैं उनसे खुश मिलकर यह अज किया था कि पचास में जो रिजम्पशन (Resumption) है उसके अन्तर रिट्रोस्पेक्टिव इफेक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मैं जिस वक्त कहाँ का कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रसिडेंट आफ इंडिया ने जिसका कन्सेंट (Consent) दिया है। मैं यह सुझाव रखता हूँ कि पहले जब यह बिल रखा गया था और यह पास हुआ था उस वक्त जो हालत था उसी को बसित रखना चाहिये। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक व उनको पान अगर तीन पॉमिली होरिडन की जमीन खुद फारस के तौर पर थी तो उसको जिस सेक्शन के तहत बसित रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बदलाविया हुई हैं या नई मालिकों ने यह समझकर कि अगर हमारे पाससे जिस टनन्टी मिल के तहत जमीन ली जानवाली है वह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनवात बच ही है जैसे लोगों के लिए जिससे गुजराबिना नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन असा कोभी कल्ल है जिसन मौल पर जमीन बी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद फारस करना चाहता है तो उसको जमीन वापिस देने के लिए हमें कोबी बूझर नहीं है। यह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में या हालत जमीन बचने के बारे में या मौल पर बच के बारे में हुआ है यह अगर यह सेक्शन अल मन्त हाता तो पैदा नहीं होती। जिस लिए अगर आपको बेदखली को रोकना है तो जिस कानून का निष्ठाज १० जून १९५० से किया जाय ताकि उसके बाद जो भी हालत पदा हुमे है उनको आप हुक्मत कर सकते हैं। यह पहली बात मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ जिसकी बहुत सजीवगी से आन्देबल श्री मिनिस्टर सोजने अली में अम्मीद करता हूँ।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गयी थी उसके बारे में मैं यह अज करता हूँ कि रिजम्पशन (Resumption) जो होता है वह एक मसला से ज्यादा नहीं होना चाहिये। पांच लाख में सिर्फ एक वक्त यह रिजम्पशन का अख्तियार रखा जाना चाहिये।

سری فی۔ رام کشن راؤ۔ وہ میں قول کروا ہوں۔

श्री श्री डी. वेंकटराजे — दूसरी चीज मैं सोलस ऑफ बिजनेस (Main sources of income) के बारे में है। उसके बारे में मैं यह अज करता चाहता हूँ कि हमन हमारे अमेन्डमेंट में जो मैंने सोल ऑफ बिजनेस का अजुल रखा है उस मानना चाहिये। यह कहा गया कि हम सरप्लस लैंड (Surplus land) जिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे हैं जिस लिए भिन्ने नहीं माना

जा सकता है। लेकिन न वह बच करना चाहता है कि फीफ मिनिस्टर चाहते हैं ही जैसा मतवा अपनी तस्वीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा सेंट अवधारण कर सकें जिस लिय यह कानून नहीं लाया जा रहा है। बल्कि हमारी पैदावार सब जिस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते हैं कि जिस कानून से फोबी बहुत ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली है। तो फिर बता कि मेन सोर्स ऑफ इनकम (Main sources of income) को जमीनी के कानून में मान लिया गया है वैसाही बता भी क्या नहीं मान लिया जाय ? हमारे यहां भी जिस बात को लागू करना चाहिये। वह भी अंतराज्य अछापा गया कि जमीनी के कानून में फोबी सीलिंग (Ceiling) नहीं मुफरर की गयी है जैसी कि हम वहाँ भी मतवा मुफरर कर रहे हैं। जिसलिय भी मेन सोर्स आफ इनकम की नहीं माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाभी घोबी जैसे जो लोग हैं वह यदि अपनी जिराबत करना चाहते हैं तो उनके लिय यह मौका होना चाहिये। उनके लिये तो आप चाहते हैं कि वह जमीन बापस ले सकें हैं। भूसे के हम फोबी सिलिंग नहीं है। बात यह है कि जैसे जो नाभी, घोबी वगैर। वेहाती में रहते हैं उनका मेन सोर्स आफ इनकम जिराबत ही रहता है। तो भूसे लोगों के लिय तो सवाल पैदा ही नहीं होता है। यदि आप भूसे की बाकसी तौर पर जमीन बिलाला चाहते हैं तो मेन सोर्स आफ इनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप भूसे जमीन वे ही सकते हैं। यह सवाल तो जैसे ही लोगों के लिये आ सकता है जो कि सहरों में रहकर अपनी जिराबत करना चाहते हैं जिसका कि मेन सोर्स ऑफ इनकम कुछ और है। फिर भी वेहाती में अपनी जमीन रखना चाहते हैं जिस से कि भूसे की आयदनी आठ बस बरसेट स बच जाती है। मेन सोर्स ऑफ इनकम यह बात न रखने से तो जैसे ही लोगों का कायदा होनावाला है। आप यदि सच्चे कस्टिडियन को मदद देना चाहते हैं तो यह मेन सोर्स ऑफ इनकम की जो तरमीन है भूसे मानना चाहिये। अब जमीनी में जैसी तरमीन है तो यहा क्यों नहीं लायी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिज्यूम किया जायता तब एक फॉमिली होल्डिंग के लिये १ डेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये। २ फॉमिली होल्डिंग के लिय दो डेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये। और यदि ३ फॉमिली होल्डिंग तक रिज्यूम करना चाहता है तो एक फॉमिली होल्डिंग छोड़ना चाहिये। लेकिन जिस अमेंडमेंट के जरिय से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लॉर्ड ऑर्ड परखद कस्टिडियन (Personal cultivation) के लिये ५/१ टाइम्स फॉमिली होल्डिंग तक भी भी जमीन रिज्यूम करना चाहता है तो भूसे टैन्ट के पास एक ही डेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोड़ना लाजमी है। जिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढ़ाने के लिये जो कानून ला रहे हैं वह आपका मतलब हासिल नहीं होता। जिससे पैदावार नहीं बढ़नेवाली है। टैन्ट के पास जितनी कम जमीन छोड़ दी जाय तो वह अच्छी तरह से काफ़ा नहीं कर सकता। आप यदि जितनी जमीन भूसे बापस लेते तो भूसे तो फिर जत मनहूर बनना पड़ेगा। जिस लिये येरा यह कहना है कि एक फॉमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन बापस लेने का मौका नहीं देना चाहिये। जिससे ज्यादा होन भी जरूरत नहीं है। जैसा की पहले कहा गया है कि एक फॉमिली होल्डिंग के लिये एक डेसिक होल्डिंग, दो फॉमिली होल्डिंग के लिये

२ ब्रेविक होल्मब और तीन फॉमिली होल्डिंग के लिफ्ट अंक फॉमिली होल्डिंग जिस तरह से टनल के पास जमीन छोड़नी चाहिये यही सह्य है।

سریانی رام کنس راؤ۔ کیا انک ایک ٹیٹ ہے اس ایک ایک مسک غولہ یک اور ایک ایک صلی ہولنگ رکھا حاصر؟ آرمیل مصر کا کیا حال ہے؟

थी वही जो बेसापाके —हा भरा मसलन यही ह कि अंक अंक वसिक्त होरिङ्ग छोडा जाना च हिय । सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते हैं । टनट को ज्यादा जिम्दाद देना चाहते हैं या लैब लाइ थी ज्यादा जिम्दाद देना चाहते हैं । जो खुद अपनी जमीन कास्त करना है मुझे जिम्दाद देना चाहते हैं या जो बाहरमें रहकर जमीन कास्त करता ह मुझे जिम्दाद देना चाहते हैं यह सवाल है । क्या आप कौलदार को अक गरीब कास्तकार को खुद की जमीन कास्त करते हुये बेचना चाहते हैं या मुझे खिराबती नोकर् बना हुआ बेचना चाहते हैं । क्या आप गिस्मशन के बल मुझे पाम सिफ अक बेसिक होन्डिङ बितनी ही जमीन छाटना चाहते हैं ? मुझे पास यदि अक वसिक्त हास्किङ स कम जमीन है तो मुझे पास से जसी हालत में बाधी जमीन ला जा सकती है । जिसमें यह भा कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ला हुयी आराजी असी मिलाकर अक बेसिक होन्डिङसे कम हो तो बाधी जमीन रिक्थ्म की जा सकती है । लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है मुझे यह बात लागू नहीं करनी चाहिये । खुद की आराजी तक ही यह वसिक्त होन्डिङ का कामुन किया जाना चाहिये । खुद की और नील की असा पूरी आराजी मिलाकर फिर अक वसिक्त होन्डिङ का कामुन करना ठीक नहीं है असा मेरा म्याल है । जो गयान कास्तकार है आपको तो यह खुदीद नहीं रजनी चाहिये कि यह अक वसिक्त होन्डिङ से ज्यादा बड़ संकेना । जिस लिये अलैंग विथ (Along with) यह जो अन्साय है अ हे निकालना चाहिये ।

यह कहा जा सकता है कि श्री त्रैमल्ल होल्डिंग (Three family holding) राजनशास्त्री श्री जमीनदार हू अमुको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बेसिक होल्डिंग वाले को उसके बेसिक होल्डिंगमें ज्यादा जमीन नहीं मिल सकती है।

जुसम यह कहा गया है कि २१ फॉमिली होस्डिंग रकनेवाले जो जमीन मालिक हैं वह अंक बेसिक होस्डिंग अतिरिक्त जमीन छोड़कर बाकी जमीन रिजर्व कर सकते हैं। जिसमें यह है कि खुद की जमीन और जुस टनट में दूसरे की कुछ जगहों यदि मौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अंक बेसिक होस्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये। अगर बैसा किया पाय तो फिर टेनट दूसरे की जमीन मौल पर ले ही नहीं सकता है। फार्ब कीजिये कि मेरे पास चार अंकज जमीन बेसिक होस्डिंग की है और मौल की १० अंकज जमीन है तो जुस १० अंकज जमीन में से अक अंकज भी जमीन में अपने पास नहीं रख सकता, क्योंकि १ बेसिक होस्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नहीं सकती है।

شری بی - رام اکش راؤ - تو بھر سکے اس کا رہا ہے ؟

श्री ह्रीं श्री वेशप ह छेवन के वस्त का कह रह हूँ ब्रुके गान यह तू वि प्रोटक्कड टनट के पास असकी छद भी जमीन के अठारा और कुछ भी जमीन नहीं रखेगी क्योंकि खुद की और कोल की जमीन जैसी बिलफर कह अक बसिक होडिग से व य अभी नहीं रख सफत हूँ पहले अ अक गरीब किसान को कम से कम अक कमिली तू डिंग बितनी जमीन करजक मौका दिय गया था कह भी अब ब्रुसे नहीं मिल रह हूँ क्योंकि अक बसिक हूँ डिंग से मादा जमीन त कह रख ही नहीं सफता हूँ अगर अ वका कह भानून पास होता हूँ तो श्री कमिली हूँ डिंग जतनी जमीन रखनवाडे जो जमीन मालिक हूँ व भी प्रोटक्कड टनट छद नास्त बरनी हूँ बिस लिहान से कुछ जमीन से सको हूँ बिसको महबूब करन के लिय जो तरमीन सनी बाहिय मह लाजी बाय मन सुवा हूँ कि जो बसिक होडिग प्र टक्कड टनट के पास वह छोडगा तिस सिलसिले में अक तरमीन हूँ

سرکاری مکس و سرکی ۹

श्री ह्रीं श्री वेशप ह -के अनतरामराय की तरमीन हूँ

سرکاری مکس و سرکی ۹
طو سس سی نو سب هوکا

श्री ह्रीं श्री वेशप ह -आप यदि चाहते हूँ तो बोकी ह्रीं बेर म मैं लिखितरूपम तू पेश कर दूंगा हूँ यह नहीं चाहते हूँ कि जो लोग काफी जमीन रखते हूँ ब्रुसे कुछ अस मौक दिय जातके चाहते कि वे प्रोटक्कड टनट के पास से जमीन लीच सके बसिक यदि कोई प्रोटक्कड टनट अपनी जमीन अक कमिली होडिग तक की करन चाहता हूँ तो ब्रुसे लिय मौका रहना बाहिय जिस लिय जो तरमीन रखनी बाहिय वह म बाद म भी रख सफता यदि बीच मिनिस्टर चाहते हूँ तो मैं वह सब बात हुकमत के सामन वीर क न के लिय रखन के लिय तय्यार हूँ

यह जो सेकशन ४ यहा पर आय हूँ वह खय कास्त के लिय जमीन व पस मेन के सिलसिले म हूँ हमारे यहा अवसेटी लक लक और खद जमीन करन बाडे जमीन मालिक हूँ यह जो कानन नाय जा रहा हूँ अससे बाद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रियायत नहीं मिलन वाला हूँ आप के जिस कामन से अवसेटी जमीन मालिक जो हूँ वे ह्रीं रियायत मिलनवाली हूँ जो कानन आय यहा लाया जा रहा हूँ ब्रुसे प्रोटक्कड टनट को किसी भी हालत म मदत नहीं मिलन वाली हूँ जो अवसेटी लक लक होते हूँ उनका मेन सोस आफ बिनकम दूसर होता हूँ जिनमें बिनक मेन सोस आफ भिनकम बिराजत है उसे बहुत थोड लोग हूँ मेन सोस आफ भिनकम को कद लगात पर भी वे यदि खद कास्त करन चाहें तो जैसे लोगों को जमीन मिलनी बाहिय जिसके बारे म ली मेरा अतराज नहीं है लेकिन बात यह हूँ कि जो बोनाफाइड कटीवेटस (Bonafide C t vato s हूँ उनको ली जिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ भिनकम बिराजत होना बाहिय असा नहीं रखते हूँ तो फिर गरीब किसानों को मदद नहीं मिलेगी बसिक जो सुपरवायवरी लक लक (S p e v s o y a d l l) हूँ उनको फायदा होगा जिस लिय मेन सोस आफ भिनकम असा रखन बाहिय जसा कि मेन पहले अज

وہیں حد سے عریاضات کے پہننا ہونے کا امکان ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا ہو۔ ہم یہاں کوئی حیرانے ہیں ایسے انری کلسیماس (Easy Compromise) اور اپری سس (Easy Basis) پر لانے ہیں۔ کچھ گیوانڈ تک (Give and take) کے ہواؤں یہ ہوا چاہئے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں۔ کسی کو مول کرنا چاہئے اور کسی کو چھوڑنا چاہئے۔ اس اصول کو تسلیم کرنا چاہئے۔ تسلیم کرنا پڑیگا۔ لاسنگ کمیس کے وائس چیرمن نے بھی چیرمن سوچہاں ہیں کہ لنڈ لارڈس (Landlords) کو ریمپس (Resumption) کا حوہی دنا گیا ہے وہ برائے نام جو بلکہ عملاً کار آمد ہو سکے اور جمعا لنڈ لارڈس کو کچھ مل سکے۔ انکا حال نہ ہے۔ سنکٹ کسی میں ہم نے جو دفعہ رکھی تھی اس کے تحت لنڈ لارڈس کے ریمپس کا حوہی ہے وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور ناندناں عائد کی گئی ہیں۔ لارڈس میں ملٹی ہوڈنگ تک ریمپس کا احساں تسلیم کیا جا رہا ہے۔ لیکن اس میں ریمپس میں ملٹی ہوڈنگ کو دو کرنے کی بھی نرم ہے۔ ناوہودان ریمپس کے زمانہ راضیاضات میں ملٹی ہوڈنگ کے معرکہ پر ہم ہیں۔ انکی اصولوں کی بنا پر پلاسنگ کمیس نے پہلے طے کیا ہے کہ میں ملٹی ہوڈنگ ہلٹ (Limit) ہے جس کے تحت ملڈ اوئر (Middle owner) یا سبسانیل اور (Substantial owner) سے کم درجے کے حوہوگ ہیں اور جسوں درجے کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں آئے ہیں۔ اس اصول کی پابندی میں ریمپس فار پرسیل کلسوس (Resumption for personal cultivation Clause) کے لئے ایک حد مقرر کی گئی ہے۔ دوسری ریمپس (Resumption Clause) کے لئے ایک حد مقرر کی گئی ہے۔ کلار ناں کلار (Cause) جواب دینے سے ملے آئریل سمیں سے میں اذما یہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ قانون کو پلاسنگ کمیس کے مسودہ سے حوائک سہ (Shape) دنا گیا ہے اسکو بدلنے کی کوسس نہ کریں اور یہ اس پر اصرار کریں۔ اگر اس میں کوئی عمن نظر آئے تو ہم بعد میں بھی اسکی اصلاح کریں گے۔ جب ہارے پاس لنڈ سس (Land census) کے اسٹاتسٹکس (Statistics) احادیں اور انکے مدنظر عمن کسی آپریس (Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اوں اسٹاتسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہو جائے کہ ہارے پاس زمین کسی ہے اور لنڈ لارڈس کی تعداد کس ہے سبسانیل اوپریس (Substantial owners) کسے ہیں اور کسے اسے ہیں حوہوں نے ہندسی سے اپنی ریں دوسروں کے نام راسفر (Transfer) کروائی ہیں اور اسے لوگوں کا کیا پرسیج (Percentage) ہے۔ ان نام اوں سے متعلق اسٹاتسٹکس کی رو سے معلومات فراہم ہو جائیں اور انکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو راسپیکٹیو اسکٹ (Retrospective effect) دنا جانا ضروری ہے اور یہ معلوم ہو جائے کہ سہ ۹۰ ع کے بعد سے راسفرس (Transfers) ہائے نہائے ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا سہا فوب ہو جائیگا تو اسی صورت میں آئندہ نرم

شریکی رام کشن راؤ یہ انکی حریف جسکو فول کا حائے وے راج
رندی صاحب کا اعراض بھی رفع ہو چکا ہے۔ کسی تک کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ
ریمس (Resumption) کو فول کرنے کے بعد حشرج لٹڈ لارڈ اس انکٹ
کو اکسیربہ (Exercise) کرنا چاہے تو سکو اکسیربہ کرنے کا موقع دیا
چاہے کسی کے اسٹیک ٹکٹ (Amending Act) میں نہ ہو
حریف اسکو آپریٹل میں لے گاؤں کے سامنے ہاں کا غالباً اس کا ان انکٹ (En-
actment) ہو چکا ہے۔ میں بھی اسکو سب اسٹیکٹ سمجھتا ہوں اس کے الفاظ
یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the pro-
tected tenant after termination under this Section shall not
at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں اور ہم جو الفاظ رکھتے ہیں وہ نہ ہو گئے

The tenancy in respect of the land left with the pro-
tected tenants after termination under this section shall not
at any time be terminated on the ground that the landlord
bonafide requires the said land for any of the purposes speci-
fied in sub section (1) and (2)

نہ کسی کے لیے انکٹ کا سیکس (۲) کے لیے سب سیکس ۴ میں جس کی طرف آرڈر میں سری ایس
راج رندی نے اشارہ کیا تھا میں اسکو فول کرنا ہوں ۴ (Move) میں کیا
گیا تھا۔ لیکن میں اپنے اسٹیکٹ کی حسب سے قبول کروں گا۔ سری گوناں راوے سب
کلارڈ (۴) کے معنی سے جو اسٹیکٹ پس کیا ہے اس سے انکا مقصد نہ ہے کہ ریمس
کلیے جو میں لیتی ہو لڈنگ کی مدد لگائی گئی ہے اسکا بہار انک پھیلی مارچ میں۔ جو
سہ ۹۰ یا ۹۰ سے کہا جائے۔ اسٹیکٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections
(1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate
the protected tenancy if he has made any permanent alienation
of the lands owned by him or leased the lands under his per-
sonal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہے ہیں۔ جو سہ ۹۰ ع انک مارچ معز کردہ جائے جس کے بعد کے مصلوب
سے متعلق جو اعراضات نا کمپلینٹس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہو
چاہے اس لیے اسے ریمس کو اسٹیکٹ (Retrospective effect) دنا چاہے اور
اس کے لیے۔ جو سہ ۹۰ ع کی مارچ معز کردہ جائے۔ میں عرض کروں گا کہ یہ ایک
ڈری بالسی کی بات ہے۔ صحیح ہونا غلط میں اسکو مانا ہوں۔ لیکن صورت نہ ہوگی
کہ جو حریف پریسل لا (Personal Law) کے تحت حابر ہیں اور نہ ظاہر ہے
کہ حابر حریف ایک ہی کے تحت ہی کیجائی ہیں، لیکن نہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہو سکتا ہے کہ ہد سے کسی ایک حصہ بھی کٹتی ہوں ان ساری حصوں کو سرسبی (Suppression) کر کے ڈیویژن آف راپری (Division of Property) پارٹیشن آف دی جوائنٹ فامیلی (Partition of the joint family) ان عام حصوں کی مہلکات (Mala fides) اور وہاں سلس (Bona fides) کی ضمانت کیلئے اس سے کسی جھگڑا نہ ہوگی ان حالات میں لائسنس واد اور لائسنس ہولڈر (Material) کے ہم رہا سکتے ہوئے (Retrospective effect) دہائیوں میں ان میں مابین کے مسا کو اسٹ (Upset) کرنے کی بڑی گنجائش عوام کی اسلئے میں آرڈر میں سے کہوگا کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈیٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹیکسٹس (Statistics) جمع ہونے کے بعد نہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اس پر غور کرے گی گنجائش ہے میں اس پالیسی (Possibility) کو رول آؤٹ (Rule out) نہیں کر رہا ہوں لیکن آج اس لوٹ راسکو موصول کرنے کیلئے بنا رہی ہوں

شرعی حیثیت آمد راول (سلسلہ عام) میں مضمون کے متعلق نہ معلوم ہوا ہے کہ وہ باخبر ہیں کم رقم ایک حد تک تو اسکا کر سکتے ہیں

شرعی حیثیت آمد راول (سلسلہ عام) کے بعد ہونا چاہیے اس سلسلہ مابین کی رو سے مابین کے عداد کے بعد سے تو اسکا نہیں ہو سکتا توں سمجھئے کہ آج یہ ضروری ہے اور فرض کرتے کہ اس کا عداد ضروری ہے ہونے والا ہے تو اس لحاظ سے خارج کو نہ لکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں نہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951

جی جی جی ریسٹوٹیشن — جیت ریسٹوٹیشن میں یہ ضروری کرنا چاہتا ہے کہ جو زمیندار زمیندار چاہتا تھا اسے پہلے کالیکٹر سے بیجا بھرت لینی پڑتی تھی تو جیت لوگوں نے اپنی زمینیں بھیج دی ہیں پہلے ہی کالیکٹر کے پاس سے بیجا بھرت کے لئے ہے۔ یہ ضروری ریسٹوٹیشن (Resumption) کے تحت زمیندار کو ملتا ہے۔ کالیکٹر کے پاس جیت کا عداد لیا جاتا ہے۔ ۷۷ دن میں یہ ضروری عداد کیا جاتا ہے۔ پریٹیکٹڈ ٹیننٹ (Protected tenant) نے جو زمینیں لے کر زمیندار سے حاصل کرنے کے لئے زمیندار سے (Land Census) ہونے سے زمیندار کو بھرت نہیں ہے۔ اس میں زمیندار کو یہ عداد ہے کہ جیت زمیندار میں سے زمیندار پر لکھی زمینداروں کی ہے۔

شرعی حیثیت آمد راول عام لوگوں کا جو خیال پایا جا رہا ہے وہ محض ایک پاس ہے اور اس عداد کے لئے کہ ہر ایک شخص کے علم میں اسے کہیں (Cases) آئے ہیں جسکو جنرلائز (Generalise) کرنا چاہئے۔ میرے علم میں

.. ہر کسی احادی اور آرہل ممر سری کٹل زلٹی کے علم میں ۔ ہر کسی احادی نوکھندا جانا ہے کہ نہ عام حال ہے اسمی میں کہی جہر کو بار دہرا دنا جائے و عام لوگوں میں اسکا پروکٹ (Propaganda) ہوجانا ہے اور نہ آب ہی لوگوں کے پروکٹ کے سچہ کے طور پر عام حال ندا ہونا ہے میں ہیں کہہا کہ ب لوگ غلط کہتے ہیں مائے ساد کہہ رہے ہیں لیکن سنے ماسکسوا (Magnitude) کو حک (Check) کر کے کلیے امانہ و رمای کرنا پڑیگا حص کلکر کو لکھدیے سے مواد میں ملسکا ہم نے سنی کوسس کی اور اسی لیے سس ہم کو سسند (Suspend) کیا وہ قانونی طریقہ پر ہیں بلکہ اڈمنسٹریو (Administrative) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار میں ملکیے اسلے بھے اموس ہے کہ میں آرہل ممر سری گونال راو کے اسٹسٹ کو قول میں کر سکا

اسکے بعد آرہل ممر سری جی سری راسلو کا اسٹسٹ ہے اسٹسٹ کا پارٹالے نہ ہے کہ ریسس فار نرسل کسوس (Resumption for personal Cultivation) کی لٹ (Limit) کو بھری مملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے بوسلی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہے میں نے اس بارے میں جملی (Generally) عرض کرے ہوئے کہا ہے کہ بھری مملی ہولڈنگس کی نہ لٹ اس تصور کی یا برحو ملائگ کمس نے رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریسس (Resumption) کی اس حد کو معر کرنا ضروری ہے لیکن اس بدوسرے مواد اسے عاند میں کہ عملا میں مملی ہولڈنگس بدو میں ہیں ہوسکے میں آگے جکر ابھی تب میں سکو نام کرونگا کہ میں مملی ہولڈنگ کی اویجی حد بدو معر کیگی ہے جو سکریم (Maximum) ہے لیکن اسدر ونوم کرے کا موقع آں اسکو میں دے اس سس میں اسے مواد میں اسلے آرہل ممر نے میں کی جائے دو کرے کلیے جو بریم میں کی ہے اسکو مول کرے کلیے میں ساز ہیں ہوں

سری جی ری وا لو کی بریم کا دوسرا حرو نہ ہے کہ

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اوٹ (Omit) کرے کا سوال کہے ندا ہوسکا ہے ؟ انکو کسی اور طریقہ بر حنح (Change) کیا ملےکا ہے لیکن اوٹ کرے کا سوال کہے ندا ہونا ہے ؟ اوہوں نے اوٹ کرے سسی سوٹ (Substitute) کرے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

اہولے جو م ر م پسی کی ہے اس کا وارڈ (سی) نہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the word 'three' proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'two' substitute the word two

ایکے بارے میں سری اے راج رملی نے انی ص میں اسر وحد دلائی میں
نہ ہے وہ کرنا ہوں کہ اہولے جو اہکس (Objection) نہانا اسیں
ہب لہو ورن ہے موہوند س کلار (۶) حطرح ملکٹ کمی سے پروپز (Propose)
ہوا ہے میں نا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that

ا کا اعراض نہ نہاکہ (in excess of 3 family holdings) حردے کلمے
کوں ہاے ہیں ہے اسکے لیے پرووائڈ (Provide) کرتے کی کامروہ ہے ؟
in excess of two family holdings that is to say for (the third holding)
اس کی مرورب
ہے اس میں فوب مروربے کیونکہ سکس ۳۸ میں نہ پرووائڈ (Provide)
کاکا ہے کہ لند لارڈ اپنے ہاس دوملی ہولڈنگ رکھ سکا ہے وبری میں اسکو
نچا بڑنگا حکمہ پروٹیکٹڈ ٹننٹ (Protected Tenant) اسکو حردے کے لیے دوس
دنا ہے ۔ لیکن مرورب دوملی ہولڈنگ تک رکھ سکا ہے اس سے اوپر کی بچا ہے ۔
۴ رورن ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی ہاے
(in excess of two family holdings) رکھا نہ ۳۸ اور ۳۹ دعوام میں
مطاب اندا کرنا ہے اور برے حال میں ہارا معصد بھی وہی ہے اس میں سک ہیں
کہ ن فعلی ہولڈنگ کے الحاظ اسلے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی میں سے سملی ہو
اسلے میں سری جی سری راملو کے اس اسٹیک کے اس وارڈ میں کو میں نہ کہا
گنا ہے کہ سب سکس (۶) میں میں کی ہاے دو کالند رکھا جائے مول کرنا ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B. Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G. Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three' substitute the word 'two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آرٹیکل میں سری ی۔ ڈی۔ ڈسٹریکٹ کا اسٹیب (۵) ہے۔ انکا دروزل
نسب کے پاس مینم (Minimum) چھوڑنے کے بارے میں ہے۔ اس سلسلے میں
جس میں آب دی پلاننگ کمیشن ہے۔ سو کر کے بعد میں حونا اسٹیب میں کہ ہے
اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک سک ہولڈنگ چھوڑا جائے۔ نہ اصول میں کما گیا ہے
حسابہ آرٹیکل میں جس میں سکٹ کمیٹی ہے جس طرح وہ رہا ہے اس میں
میں علاحدہ صورتیں دکھائی گئی ہیں ایک وہ کہ فرسٹ فلی ہولڈنگ کو روم
(Resume) کرنے میں کما چھوڑنا چاہیے؟ ہے یہ رکھا جائے کہ ایک فلی
ہولڈنگ کو روم کر کے وہ کوئی ریس چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ میں کچھ چھوڑے
کے لسٹ ہولڈر بسٹ کے پاس سے ایک فلی ہولڈنگ روم کر سکتا ہے اور دو فلی
ہولڈنگ روم کر کے وہ تک سک ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی ہے ایک
فلی ہولڈنگ روم کر کے والے لسٹ لارڈ کو اسے بسٹ کے پاس کوئی بھی ریس چھوڑنے
کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ راویں ہا اور اب ہم بے رم کر کے ملاحظہ اس کے کہ لسٹ لارڈ
سے جس کو کس حد تک اکسیرسائر (Exercise) کرنا ہے اور کس میں
کہ نہ رکھا ہے کہ روم کر کے وہ لسٹ لارڈ کو بے بس کے اس میں کچھ نہ
دفعہ چھوڑنا چاہیے اس سول ہے نہ میں میں کنگی ہے۔ اہ و میں فلی ہولڈنگ
روم کر کے نہ دو فلی ہولڈنگ روم کر کے ایک فلی ہولڈنگ چاہیے وہ پورے کی
وری روم کر سکتا ہونا نہ کر سکتا ہونا دو ہی فلی ہولڈنگ روم کر سکتا ہو سکتا
ہر ایک بسٹ کے اس تک سک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے ہر ایک کے کہ لسٹ لارڈ کی
ہلڈنگ خود تک سک ہولڈنگ کی ہو اگر و کسی بسٹ کو ایک ہی سک
ہولڈنگ دنا ہے وہ سر کوئی مد میں ہے ایک ہی سک ہولڈنگ بلا شرط واس
اے سکتا ہے لیکن ایک سک ہولڈنگ کے اور کے حوالہ لارڈس میں و اگر روم
کہ نا چاہیے تو ان کے لیے ہے کسان طور پر یہ شرط رکھی ہے کہ بسٹ کے اس تک
سک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے نہ معیار رکھ کر رسم کنگی ہے میں اس کی وجہ ملاحظہ
حاجہ ہوں۔ پہلے طرح پر رکھے ہے پلاننگ کمیشن کے بارے میں کہ میں ہے امار
(Anomalies) پیدا ہو سکتی۔ واصل میں یہ چاہیے کہ فوری فلی ہولڈنگ تک
روم کر کے تو بسٹ کے پاس ایک فلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے۔ اسی صورت میں
فرض ہے کہ میرے پاس پوری فلی ہولڈنگ میں ورن میں حار پروکٹ میں میں
میں گریس ہی میں روم؟ نا چاہا ہوں و ہر ایک بسٹ کو ایک ایک فلی
ہولڈنگ چھوڑنا پڑگا اور مجھے ایک چہ میں بھی میں میں کنگی اس طرح میں لسٹ لارڈ
کے اس میں کم ہے اور اس میں میں میں میں نو ایس اس اصول سے کوئی میں نہ
میں کنگی۔ سکتے ہیں معنی ہوتے ہیں آب اس طرح حوالہ پوری فلی ہولڈنگ تک روم
کرنے کا دینے میں وہ مالکن الوری (Illusory) ہے صرف میں
پہر رہگا اس کو نہ جس اکسیرسائر کرنے کا موقع میں ملتا ہاں کچھ صورتیں ہو سکتی

میں جس میں زمینیں ملکی لکن اسی صورت میں حکم چھوڑے لیں لارڈ کے پاس
دو میں سسٹن ہوں تو وہ الکل ہی ہم چھوڑا ہے

Shri V D Deshpande Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding, he can take completely

پہلے قانون میں تھا کہ اگر کسی زمیندار کو زمین لینا چاہتا ہے تو اسے تو اس
کے پاس سے زمین لینا چاہیے۔ اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔ اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔
اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔ اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔

شری بی رام کشن راؤ - اسکو مل دیا گیا ہے لکن اسے ملنا کہ

بھی نہیں ہے۔ زمیندار - اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔ اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔
اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔ اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔

شری بی رام کشن راؤ - اسکو مل دیا گیا ہے لکن اسے ملنا کہ
اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔ اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔
اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔ اس کے لیے تو اس کو زمین لینا چاہیے۔

Shri V B Rayu (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

Shri B Ramakrishna Rao The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

وہ غلط ہے۔ دو فیملی ہولڈنگ تک لے کر ہی ہے۔ دو فیملی ہولڈنگ تک
لے سکتا ہے۔ میں اس کے لیے دیکھ رہا ہوں

The whole idea is erroneous

میں حارسوں اب کے ساتھ ساتھ کراہوں جس میں سے ورک اوٹ
(Workout) کا ہے۔

میں کہتے ہیں کہ رینڈ ایک بٹہ دار ہے اس کے پاس ۶ اکر کی ہولڈنگ ہے۔
میں سائل نے کہا ہوں یہ بھی میں کہتے ہیں کہ نہ ایک کان سائل (Soil) ہے۔
میں سے پہلے ہولڈنگ ۶ یا ۲ اکر رکھی ہے۔ میں ۶ ہی کو لیتے ہو اس کے
ریس کی لمٹ کیا ہو جائے ۲ اکر ہو جائے۔ اور اس کے ملک ہے ۶ اکر۔
میں ۲ کے اصول کے تحت وہ ۲ اکر لے سکتا ہے اس کی رینڈ ڈسٹ میں جو
میں ہے اسے ملا کر ۲ اکر ہونا چاہئے۔ یہ بھی اصول میں سے ہونا چاہئے۔ میں
کہتے ہیں کہ ایک اس کی رینڈ ڈسٹ میں ۱ اکر ہے اور وہ اب ۲ اکر لے سکتا
ہے۔ میں ۲ اکر کو وہ ہولڈنگ کرنا ہے لیکن میں ۱ اکر میں سے دو لے سکتا ہے
اصولاً یہ وہ ۲ اکر لے سکتا ہے لیکن ان کو (Actually) لے سکتا ہے
میں کہتے ہیں کہ اس کے حارسوں میں ایک کے پاس ۲ اکر دوسرے کے پاس ۶
اکر دوسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۲ اکر ہیں اب روم کرنے کے جو
سراٹ لگے ہیں وہ ہیں کہ ہر ایک بس کے پاس ایک سبک ہولڈنگ چھوٹی
ہائے ۲ اکر والے بس کے پاس سے فاسٹ وین پورٹ (پورٹ) چھوڑ کر
(۱۲) اس کے پاس سے لے سکتا ہے۔ بس میں سے اس ۶ اکر میں اس کو (پورٹ)
چھوڑ کر (۱۲) لے سکتا ہے۔ بس میں سے اس ۶ اکر میں (پورٹ) کی
ایک سبک ہولڈنگ اس کے پاس چھوڑنے کے بعد (پورٹ) اس سے لے سکتا ہے۔ بس ڈی سے
پاس ۲ اکر ہیں اس کے پاس میں ہے وہ وہ فاسٹ وین پورٹ اس کے لیے دوسرا
راؤنڈ میں ہے نہ میں ۱۲ اکر کے سبک ہولڈنگ سے کم ہو سکتے ہیں اس سے اب میں
دو اکر لے سکتے ہیں۔ اب اب حساب کرتے ہیں کہ میں ۲ اکر میں
حالانکہ میں ۲ اکر اس کو ۲ اکر لے کر اس کا حساب ہے۔ سبک راؤنڈ کے لحاظ سے سبک
ہولڈنگ سے کم والے کے بس کے پاس سے میں لے سکتے ہیں گواہ میں میں سے
پاس سے لے سکتے ہیں چوتھے بس میں حارسوں کے پاس سے میں لے سکتے ہیں گواہ
۲ اکر میں لے سکتے ہیں۔

ایک سبک راؤنڈ میں ہے۔ ایک حصے کے پاس ۲ اکر ہیں پہلے ہولڈنگ
کے لحاظ سے دیکھتے ہیں۔ میں ہر ایک میں ایک سال لے رہا ہوں میں کہتے ہیں
پرسنل کلسس کے تحت ۲ اکر میں کھل ۲ اکر میں چودہ پہلے ہولڈنگ سے
راند میں ہے۔ نو وہاں میں پہلے ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا۔ اب میں
کہا لے سکتا ہوں ۱۲ کے ۲ اکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں
مجھے لگتا ہے کہ ۱۲ اکر کا ایک ہی بس ہے جس کا سرہواڑہ میں ہے وہ میں
اس کے پاس سے کسی میں لے سکتا ہوں ۲ میں سے (پورٹ) چھوڑ کر میں (پورٹ)
انکر لے سکتا ہوں میں میں ہوگا معاملہ قانوناً ۱۲ اکر لے سکتا ہوں لیکن ان کو

(A tully) (۱۰) لے سکا ہوں؟ (۶) نکر لے سکا ہوں نکر
دہی صورت میں بھی ہیں لے سکتے ہیں سال فرض کچھ کہ ۲ نکر نکر ہی
بست لو ہیں لکھ میں بست کو دے ہیں انکو علی المرتبہ ۶ ۴ اور ۲ انکر
دے ہیں ہم محض لے سکتے ہیں کہ ہمارے پاس بہت چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس ہیں ۲
و لے لے سکا ہے ۶ ۶ نکر جسکے بھی سکو (۵) چھوڑ کر (۲) لے گا ۴ نکر
۵ نکر دے اس سے ۲ انکر اور ۲ انکر جسکو دے اس سے نکر نکر لے سکا ہے
اس طرح و (۲) نکر لے سکا ہے اس سے تو نکر ہی لے سکا ۴ نکر و ایک ہی
بست لو دے تو (۶) نکر لے سکا ہے اور دوسرے طریقہ (۲) لے لے گا
۵ حالانکہ ایسا اسکو ۲ انکر لے کا احسا ہے لیکن لے کہاں سکا ہے ؟

اب بیڑا اگر اچل لے رہے ہیں فرض کچھ کہ میرے و نکر کی ہولڈنگ ہے اور
اس وقت میرے پاس ۲۰ انکر برسل کلسیس کے ہیں میں ۱۰ لاک گاں ہی کی
مال لے رہا ہوں مای تو ہم ورک اوٹ کر سکتے ہیں ۲۰ نکر چلے سے برسل
کلسیس میں ہیں تو میں اب صرف ۲۳ انکر اور لے سکا ہوں کیونکہ میں اصلی
ہولڈنگس یعنی ۸۸ انکر سے لے لے ہی ہیں سکا اب تک لے لے لیے صرف ۲۳ نکر
ہی لے سکا ہوں اب و کسے لے لے ؟ حسابہ میں لے کہا ۲۰ انکر دای ورع
میں ہے اور دای مو انکر سس کے پاس ہیں اسکا کیا اورے میں ملتا ہوں
سمجھ لے لے کہ توں سو انکر سس کے پاس علی المرتبہ حسب دہی طریقہ ہے
۲ انکر ۵ انکر ۱ انکر ۱ انکر ۱ انکر ۶ انکر ۵ نکر ۲ انکر ۴ انکر اور
۲ انکر میں زیادہ بعد دیکر اڈھاگ (Ad hoc) طور پر ملتا رہا ہوں ۔
میں لے انہی پلاناکہ میں ۲۳ انکر ربروم کر سکا ہوں لیکن اب کسے ربروم
کرونگا ؟ فرض کچھ کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس راد ارا ہے چلے اس سے
لے لے چاہیے اسکو آت ہم سب مول کر چکے ہیں اسکے سب روٹس سے والے ہیں
بہلا بسٹ جسکے پاس ۲ انکر ہیں اسکو ایک بسٹ ہولڈنگ میں (۱) انکر
چھوڑ کر اس کے پاس سے (۲) انکر لوں گا سبٹ بسٹ کے پاس ۵ انکر ہیں تو
اسکے پاس (۵) انکر چھوڑے کے بعد (۶) انکر لوں گا اب دو پڑے ہیں (۱)
انکر بڑھ بھی گئے ہیں اب کسی اور کو میں بھروم نہیں کر سکتا وہ محفوظ ہو گئے
مای سس کے پاس سے ورس ہیں ہو سکتا اصل اصول کو ورک اوٹ کر کے دیکھیے
اب نہ نہ کہا چاہیے کہ سس تباد ہو رہے ہیں

سری اے راج ریلوی دای رسی اور فولڈاروں کی رسی ملا کر مال دے چاہیے

سری بی رام کس راڈ میں اس اعتبار سے جواب دے چاہیے

سری وی ڈی دھانیلے وں سائڈ (One sided) اگر اصل دے

رہے ہیں

سری ایل اس رتھی (وردھا سہ) ۱۰ فروری گریڈ ہے

سری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی مثال دے رہا ہوں حواصیل
رہ گئے وہ

سری کے ویکٹ رام راؤ (جائیداد) سکا اور سکا کیا یعنی ہے یعنی دی
رہا اور بول کی رہا کا

سری بی رام کشن راؤ سری بڈھی جی ہے انا ہی اس بارے میں رگوبس
سے کرینگا و پکو سنا آئے ۱ نہ آئے اسکا میں دہہ د رہی ہوں

ب بوریا اگر لی لہجے میں کہے ایک شخص کے پاس ۵ انکر ہیں
۶ انکر ہم پہلی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں وہ میں سے کم ہے ۵ انکر برسل
ٹیسٹس میں ہے وہ میں کیا لے سکے ہوں ۶ انکر کی پہلی ہولڈنگ ہے ب
انک جو رہے ہیں وہ میں لکلی لے سکا ہوں میں کہے کہ ۸ انکر دو
سبس میں ہم کہے گئے ہیں ۶ انکر کو ویرم انک کو ب میں ۶ انکر والے کے پاس
(۵) چھوڑ کر نالی لے سکا ہوں اور حار والے کے پاس سے ۲ انکر لے سکا ہوں

نوس (۲) لے سکا ہوں فابو () انکر لے سکا ہوں لیکن عملا میں پھوڑی
دہرے کے لیے سچے لہجے کہ تک ہی سب ہے وہ اس کے پاس (۵) چھوڑ کر نالی (۲)
انکر لے سکا ہوں لیکن دو سبس کی صورت میں صرف (۲) لے سکا ہوں

اس اگر میل کو میں نے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہو سکتی
ہیں مختلف مسائل کے لیے مختلف الٹی ہو سکتی ہیں لیکن برسل میں میں جس وقت
ہاں گئے ایک دو دن میں عہد کر رہے تھے اس وقت میں جہاں سے اپنے روم میں گیا
و بعض آپریٹل میں کچھ ناراض ہوئے انکا ساند نہ حال ہے کہ انکے آرگو میں
کو میں سا میں چاہا اسلئے اھر ہاگ گیا نا انکے رگوبس سے میں انڈفرس
(Indifference) رہ رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں ۱ میں روا
چس کرنا میں حواہد کرنا تھا تو نہ سامنے گرا بیٹس ورک آؤٹ کیا ہوں میں اس
ایمپرس (Impresion) کو بھی دور کرنا چاہا ہوں ابھی ابھی لڈر
ب دی بورس نے بھی نہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص عرصے سے گیا تھا میں
گوہال راو صاحب کے ایڈسٹ کو قبول کرنا چاہا ہوں تو انکے الفاظ سے متعلق چھان
میں کرے اور پوچھے گا ہا اس وجہ سے میں گیا کہ لڈر اب دی دوسرے کے حالات
میرے سے قابل ہیں میں اس قسم کے حالات میرے ہیں میں

ابھی ۸ اگر بیٹل ورک وٹ کر کے سلاٹا ہوں اس سے نہ معلوم ہو سکا ہے کہ
میرے آرگوبس میں کیا ہے اس انڈیکس سے کیا برا کس رکھنا معلوم ہوتا ہے
اسکی موجودگی میں نہ کہا کہ انکو دور کر دھے انکو میں

سری ادھورائ پٹل (عبانہ نامہ عام) آجی سال میں سس کی دای میں انکل
ہے

Mr. Speaker: Let him proceed

سری بی رام کشن ریڈ : میں سنا چاہا ہوں دای میں کرسٹل کیا گیا ہے

Mr. Speaker: The hon. Chief Minister cannot be on
answering every question

سری ادھورائ پٹل : آجی سال میں سس کی دای میں ۵ لحاظ میں کیا گیا ہے

Shri B. Ramakrishna Rao: I crave your indulgence, Sir, because if possible I want to satisfy all the hon. Members on the points raised by them. I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible. I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible.

آج کے جو فرام ۱۱۱ سسٹ کی دای میں کو سرک میں کیا گیا ہے اس بارے میں نہ
ڈپوٹنگ نہ جہاں سسٹ کی دای میں ۔ کہ کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دای میں
رک کی گئی ہے ۔ ملک کسی میں دای اور پولی دونوں رسوں کو اس میں ۔ کہ
میں ڈانگا تھا ۔ جہاں لسٹ لارڈ کے حقوں کو ریسی کے سلسلہ میں کنٹرول کرے
کے لیے احکام رڈیے گئے تھے وہاں اب اون کو مریدکم کرنے کی کوشش کی گئی ہے
ہم ' دیکھا نہ ہے کہ بدل اور کے جی ایسا کسکار ہے جو میں فعلی ہولڈنگ
کے دای میں رزواہ ۵۱ ہو اگر کوئی شخص دای میں کے علاوہ پولی میں
نہ بھی ۵ سل ٹکٹوس رکھا ۵ ہو اوسکی اس میں کو بھی میں فعلی ہولڈنگ کے
اے اس کے لیے ملا لیا جائے نہ ہم نے سوچا ہے ۔ کہ اوسکی دای میں اور پولی
میں دونوں میں کر میں فعلی ہولڈنگ ہو جائے ۔ فرض کہ جسے کہ جسے ہاس دو فعلی
ہولڈنگ دای میں ہے میں ایک فعلی ہولڈنگ دوسرے کو دای میں موجود
میرم کے لحاظ سے ۵ میں کہہ سکتا کہ جسے ہاس دو فعلی ہولڈنگ میں میں اسلئے
میں اور اسی ربرنوم کرونگا ۔ چلے نہ دیا کہ پولی میں پرسنل ٹکٹوس کے لیے سسٹ
میں ربرنوم میں کہہ سکتا ۵ا ۔ حر اصول اس میں ہم مقرر کر رہے ہیں وہ ۵ ہے کہ
سسٹ ہو نا لسٹ لارڈ اگر کنٹرول آپر سس کے لیے اوس کے اس میں میں ہے ۔ نہ میں
دیکھا جا رہا ہے کہ ۵ کی میں کہی ہے ۵ دای میں کہی ہے ۔ جہاں ہم کسی کے
ہاس سبک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں ہو اوسکے لیے دیکھا ڈانگا کہ دای میں اور پولی
میں دوسرے کو ۵۱ اس کے ہاس ایک سبک ہولڈنگ سے لیم نہ ہو ۔ نہ غلط ہے نہ

اکھول (Actual) ورک آؤٹ (Workout) کے لئے کے بعد ہر
سٹ کے پاس سسک ہولڈنگ چھوئے گی۔ حساب کہ میں نے اکرابل میں ملانا کہ
کہیں سسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی چھوئے گی اور اگر سسک ہولڈنگ سے زیادہ
چھوئے گی و لڈ لارڈ کو پوری ہی میں مل سکتی بلکہ (1/2) بھی ہیں
مل سکتی ۴ و اکھول لڈ ہولڈنگ نا ٹسری (Lienant) کے سروس
(Situation) پر موقوف ہے۔ ہم یہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کسی کے اس
کی ریس کٹب کے لئے رہا چاہے چاہے و دلی ہو ۱ پل کی ریس ہو
اگر لڈ لارڈ کے اس دونوں رسوں کو ملا کر اس فعلی ہولڈنگ رہے ہو اس سے
زادہ وہ روم ہیں کر سکتا۔ اس واسطے دلی اور دلی دونوں رسوں کو ہم نے سرپک
کنا ہے اس میں سسک ہیں بعض حروں میں ایک طرف کے ۱/۲ ایک خاص بلوک
ہو سکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لڈ لارڈ اس سسٹم اور اس
(Substantial owners) سے ہم کچھ حقوں لئے رہے ہیں چاہے وہ
سٹیفیکری (Satisfactory) ہوں نا۔ ۵ وکری (Unviability)

سری اے راج رڈی ایک طرف لڈ لارڈ کے میں فعلی ہولڈنگ کی اجازت
دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹسٹ کو کم اراکم ایک فعلی ہولڈنگ رکھے گا احبار
کوں میں دیا جا رہا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ میں نا رہا ہوں میں راس دنا چاہا ہوں
الویری رائٹس (Illusory rights) دنا میں چاہا چاہے لڈ لارڈ کو ۱
سٹ کو قانون کی رو سے ہم ہو رائٹس دنا چاہے ہیں وہ اکھول (Actual)
ڈیفائنٹ (Definite) ورک ابل (Workable) او پرنکسبل رائٹس
(Practicable rights) ہوں میں اس سے بٹ کر اور کرنی رائٹس دنا
میں چاہا جو ناقابل عمل ہوں۔ جو راس عملاً حاصل ہو سکے ہیں وہی رائٹس دنا
چاہا ہوں۔ ہالانک کمپس کے حرم میں نے بھی نہ کہا تھا کہ ۵۔ ۶ فعلی ہولڈنگ
جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے اس پر کنکسل ہے سسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے
الہ ۱۲؟ لے وہ دوسری شرائط بھی ۱۲ لائی ہوئی ہیں ہم سٹ کے سب گارڈ کے
کے لئے او بھی ولس نا سگے ان برابر (Priority) لے ڈاؤن (Lay down)
کر سکتے کہ جس کے پاس زیادہ رسی ہے اس کے اس سے چلے لسا چاہے ۴۔ ۵ ہی ہم
دیکھیں کہ مان بروکڈ ٹسٹ سے چلے رسی لسا چاہے او۔ روکڈ ٹسٹ سے
مذ میں ۱۲ کمپس کے حرم میں لے قواعد مانے کے سلسلہ میں جو اس پر ٹسٹ
دے ہیں اس میں نہ حرم موجود ہے اس لئے ہم سب سسکس (۴) میں قواعد
مانے کا احبار لئے رہے ہیں اس طرح اب تو معلوم ہو چکا کہ روکڈ ٹسٹ کے
حسبدر سوں ہو سکے ہیں ان کی ہم نے Subject to certain Principles of
(resumption)

محافل میں اور کرنا چاہیے ہیں اور اس کے متعلق اسے تمام رولس ٹیکس (م) کے
تحت آئیں گے جو قانونی وراثتی توسل ہوں گے ہم نہ رولس ٹیکس کے اگر
لہذا لاہ روٹم رہا چاہا ہے و لیے ان پروکسٹ بسٹ کے اس سے لے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم اسے روٹس ہا کیے ہیں ۔

سری اس گوڑہ (نمبر گہ) ایک نہ در کے اس جو ٹکروں ہے (۲۰) انکر
دن رزاع میں رکھا ہے اور (۲۰) انکر ٹیکس میں ہم کرنا ہے گرو و میں لیا
چاہے جو ان ہا لاری ڈاگنا ہے کہ جس بسٹ کے اس رزاع میں ہے اوس کے پاس
سے لے و بعض میں گھنوں نہ ہونا ہے بعض میں کاس نہ ہونا ہے اگر
پہلے دار گھنوں پہلا ہوئے والی میں لیا چاہے اور اوس کا سیکڑ کے پاس جس کے پاس
رزاع میں ہو اسی میں نہ ہوں

سری فی رام کس راڈ ن تمام حروں کے لیے رولس ٹیکس چاہیے حساب نہ
ہم نے بنا ہے ڈالار (م) کے بعد ہم رولس ٹیکس کے حساب لے رہے ہیں اس میں
نہ حروں رہیگی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications
for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of fragments as far
as possible contiguous blocks to the land held by the
protected tenant

ٹیکس میں ہا ساری حروں میں حساب نہ کرنا اس کے لیے بھی
راہی (Priority) ٹیکس کرینگے اس کے علاوہ روٹم کے لیے
لاہ لاڈ کو ٹیکس افساندار کے اس درجہ دیا کرنا جس کے اس سے میں
لجائے والی ہے اس کے میں دعا کی ہے نہ لاڈ رہا ہے میں کا موقع نہ ہونا
چاہا اور افساندار جمعہ کرنا راہی (Priority) کے ساتھ ہم
روڈ نہ کرے و کے بعد لاڈ میں لے کرنا میں میں ہم سہولتی دھکی
سری اس گوڑہ لیے جس ارضی رکھے والا ہے اوس میں چھٹی ہی ہا
ہا نہوری ہے

سری فی رام کس راڈ آریل میں نے سمجھا ہیں ہا اصول میں ہو کر
جس کے پاس رزاع میں ہو وہی لجائیگی لکھ اور بھی اصول نام کرے چاہیے
ہا کی روٹس ٹیکس کا درجہ معر ہوگا

شرعی اس کوڑھ جب سبک ہو لڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرنا ہے تو اسکو اسے حسب مرضی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے

شرعی بی رام کشن راؤ لڈ لارڈ کو ریمون کرنے کی وری پوری آزادی ہے جس دیا جانیے اس ر فوڈ عائد کرنا چاہیے ہے ہم اس کو اسکی اجازت ہے دیا جانیے کہ دھبہ مار کر کوئی بھی اراضی چھو لے لڈ لارڈ کو ریمون کا حق دنا گنا ہے اس میں کو ہم بعد کریجے ہے ہم نہیں چاہیے کہ وری پوری آزادی اسکو دے دیں اس وجہ سے ہم مواعدہ بنا چاہیے ہیں اس لحاظ سے اس گراؤں کروٹکا کہ میں فعلی ہو لڈنگ کو دو فعلی ہو لڈنگ بنانے کی جسی ہی ترمیمات ہیں اون کو قبول کرے کے لیے ہمار ہیں جہاں میں فعلی ہو لڈنگ کی لٹ ہے اسکو ورسے ہی رہے دیا جائے وہ ہر لڈنگ کمپس کی رائے کے مطابق ہے اور حواصل لے ڈاون کیے گئے ہیں اون کے بھی مطابق ہے اس کے علاوہ اکھول ورک اوٹ کرے میں ساری بھی ہوئی ہے جو سکر ہے مر سکا ہے اسکو آت رہے دے کر کوں مارنا چاہیے ہیں مرضی کر کے کہ ایک لڈ لارڈ کے پاس میں فعلی ہو لڈنگ رہی ہے لکن وہ سب کی سب سٹ کے پاس ہے وہ سون فعلی ہو لڈنگ ورے ہیں لے سکا اسکو سبک ہو لڈنگ چھوڑنا ہوگا صرف (۲۳) فعلی ہو لڈنگ یک لے سکا ہے میں یہ ایک ایکسٹرم کس (Extreme case) لکھنا رہا ہوں لکن اگر اس میں بولی اور دی دیوین ریمون سبیل کر لی جائے تو وہ میں فعلی ہو لڈنگ یک ساری ہے حاصل کر سکا ہے اسلئے میں فعلی ہو لڈنگ کو دو فعلی ہو لڈنگ کہنے کا حواصرا ہے وہ نا مناسب ہے اس لیے میں اون تمام ترمیمات کو جو میں فعلی ہو لڈنگ کی لٹ نکال کر دو فعلی ہو لڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کر سکا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House is assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

شرعی بی رام کشن راؤ - مسٹر اسپیکر میں چند مسائل دیکر یہ عرض کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ ریمون (Resumption) کی لٹ کے لیے جو موعدہ ہم ہمارے ہیں ان کا براکسل ان کرنا ہوئے والا ہے میں نے حار اگراسٹن (Examples) دیکر یہ بنانے کی کوشش کی بھی کہ اصل میں جس موعدہ کے تحت ریمون کو الو (Allow) کریجے ہیں اس کے لحاظ سے ہم سے کس میں اسے میں لڈ لارڈ کی ہو لڈنگ میں فعلی ہو لڈنگ ہے زیادہ ہیں ہے اور ماموود میں فعلی ہو لڈنگ رکھنے کے ہیں میں فعلی ہو لڈنگ ہیں بلئے فرض کر کے میں فعلی ہو لڈنگ میرے پاس ہے۔ ان میں فعلی ہو لڈنگ

لے سکا ہوں اور اس کے بعد میں چاہا ہوں کہ وہ ان گجرہ کا ناع خاں کوں ۴ لگاؤں ؟ ب کہے ہیں کہ گجرہ کی کاس کرو کرن کرہوں ؟ سنگر کا ناع کوں ۴ لگاؤں جن لوگوں کے فائد کے لیے آب و زمین کا سکون رکھ رہے ہیں ان کوں کو عاری ٹھہرے ہوئے سے اب کوں روکا ۴ ہے ؟ و ایسے ہی عریاب و رسا سفک معلوما سے فائد اچانا چاہیے ہیں و کوں ان کو روکیے ہیں ؟ انہیں لند بر سن (Land operations) کر کے کاموع ملا چاہیے ب میں سے کوئی ایسے ہی ہے انسپلٹ (Specialist) ہے اس کو ب مجبور کریں کہ سنگر کا ناع بہ لگاؤ حواری کی کاس کر کوں کرو ؟ ای مل برتدنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہا ہے و اس کو کوں روکا جائے ؟ انک رہا ۴ بھا حکہ گلے و عریہ نالے جائے ہے لیکن اب و دھاب میں دوڑہ ملا سیکل ہوگا ہے حابور ہالنا لوگ چوڑ دے ہیں کل میرے پاس انک صاحب آئے ہے وہ ورنکل صلح کے برے نہ دار ہیں ان کے پاس اک ہر رگلے ہیں انہوں نے ناحسو انکر ورس سے کے لیے چھوڑ دی ہے کسا و ورس سے کے لیے نہ چھوڑیں حابور نہ نالیں ؟ کوئی کمال برتدنگ (Cattle breeding) کرنا چاہا ہے بوا ای ورس سے کہیے ۴ چھوڑ کر کمال برتدنگ چس کر سکا ۴ کوئی صحیح ناب ہوگی اس لیے میں اس اسٹمٹ کو قبول کر کے کہیے بار چس ہوں

دوسرے اسٹمٹس کے بارے میں ہر طور پر کہہ کر ہم کرنا چاہا ہوں میں اسٹمٹ ٹو اسٹمٹ ڈیل (Deal) میں کرونگا لکھ و اسٹ و و اسٹ (Point to point) ڈیل کرونگا انک اور پوائنٹ انہاں گنا کہ ورسس کا احساں ایسے ہی لوگوں کو دنا چاہیے جن کا میں ورس اب انکم اگر نکلے ہو یعنی جن کی زندگی کا دار و مدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانا ہوں میں جانا ہوں کہ جسی میں ۴ اصول ہے جسے بھی اس اصول کو لائے کی کوسس کی بھی لیکن میرے پاس کچھ فرق ہے جسی کے انکٹ میں ورسس میں کسی لمب کے بعد زمین کر کے احساں لند لاڑ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا میں سورس اب انکم اگر نکلے ہو بوا و زمین کر سکا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعایت حوالہ لاڑ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم چھ رہے ہیں بلکہ کسی میں جسے اس کو رکھا گیا لیکن اب اسکو چھ رہے ہیں سلا وہاں حالت قانون کے لحاظ سے نہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

حسا کہ میں نے چلے کہا ہے وہاں اگر نکلے حوالہ ہولڈنگ رکھی گئی ہے - وہاں حوالہ انکر رواعی لند ہے وہی (۶) انکر سی سوانل ہارے پاس مرہواڑہ کے لیے یعنی ہولڈنگ ممری گئی ہے وہاں ۴ رکھا گیا ہے کہ احساں ہولڈنگ (Entire holding) کو لے سکے ہیں اس میں کو ہم چھ رہے ہیں

اور انک فعلی ہولڈنگ رکھنے والے رہیں نہ ربط عائد کر رہے ہوں کہ وٹروم کرے
وب اوپریں ہو رہا ہے۔ ڈبل (Additional) میں بھی ہیں
جس سے کہ کو ہم ان عائد کر رہے ہیں جس کو لگائی گئی ہے۔ اسے بھی اور
ن بھی اس میں وہ وہ لگنا ہوں۔ ہمارے پاس عام طور پر سس کی حالت ہے
کہ انک فعلی ہولڈنگ سے کم رکھنے والے سس جب رنات ہیں اسی طرح اسے
ہ داروں کی یہ اندیشہ ہے کہ انک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ رہیں
ہیں۔ اس کی ایک لی ہولڈنگ سے زیادہ کے نہ دار جب کم ہیں لیکن
زیادہ تعداد کے لگو کی ہے کہ نہ کی رسائی ہے۔ انکر میں اس طرح
ایک فعلی ہولڈنگ کے بارے والے نہ دار اور انک فعلی ہولڈنگ کے ادا کرنے والے
سبب سے اس میں اس کے (Statistics) کے لحاظ سے
کم رہا ہوں گواں میں کہ ان کے ان پر زیادہ عمارتیں کہ چھوٹا مگر حمل
طور پر ان میں خوں (Relay) کر رہے ہیں ان سے یہ معلوم ہوتا ہے
لہذا اسے لوگوں کی نہ دار زیادہ ہو انک فعلی ہولڈنگ سے کم رہیں
اور پھر انک فعلی ہولڈنگ رکھنے والے وندار اور انک فعلی ہولڈنگ کے
بہ داران دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہونا چاہیے۔ لہذا انک فعلی ہولڈنگ کے
سبب کے لحاظ سے کم ہو چکا ہے ہونا ہے۔ اسے کہ اس سبب سے خود کتب
کر کے اس سے زیادہ خود حاصل کرنا ہے لیکن لہذا کو جب کم حصہ ملتا ہے
اس طرح دیکھا جائے تو لہذا کے لحاظ سے اس کی ہی کمی کم کٹاؤں
(Economic condition) زیادہ ہو رہی ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان
دونوں میں سے زیادہ ہی حصہ ہونے والے وروہ زیادہ و خاص اس لیے ہے کہ رکھا
ہے کہ انک فعلی ہولڈنگ رکھنے والے انک سبب ہولڈنگ چھوٹے جب سے
یہ سبب رکھی ہے وہ ضروری نہیں ہے کہ انک فعلی ہولڈنگ والے کے لیے اگر تکلیف
میں سروس آف انکم (Main source of income) ہونے کی سبب عائد کریں
لہذا اس سبب سے وہ عباد دلانا چاہیے اس کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ اسے ملے
نہی کہتا ہے اور اب یہی عرصہ کر رہا ہوں کہ انک فعلی ہولڈنگ تک کے نہ دار
زیادہ تعداد میں ہیں۔ اس میں ان کے اگر تکلیف ساز (Agricultural pattern)
کے لحاظ سے عرصہ کر رہا ہوں۔ نہ میں حملہ ہونے اور روسو آفسروں کی بھی
جی رہا ہے میں پھر ان کا نام لیا ہوں تو نیکے نام نہ

سری اسے راج رٹھی انک فعلی ہولڈنگ رکھنے والے مالکان زیادہ صورتوں
میں مول پر دے ہیں تا جب کم کمس میں دیے ہیں ۹

سری بی رام کس رٹھی میں سمجھا ہوں کہ کم کمس میں ہی دیے ہیں۔
وہی وہ لوگ خود بھی رواج کرتے ہیں لیکن بعض اسے میں جو مول پر دنا
کہتے ہیں اور جو لوگ اسے میں انہی کے کلاس کی طرف آنا ہوں میں دہری

حجام وغیر کا نام لیا ہوں و مٹاؤں کا جانا ہے لیکن اسے لوگ میں بلوہ دار
سب سدھی وغیر اسے لوگ میں جو پوری سی زمین رکھتے ہیں وہ اسے خودکسب
میں کرتے بلکہ دوسروں کو دنا ہے میں سب سدھی میں جنہیں میں روئے پامانہ
محو رہی ہے وہ موڑی و پٹاڑ رہے ہیں وہ اسی میں مٹتے رہے ہیں لیکن ابی
میں کبھی حد کسب میں کرتے دو حار میں علہ انہیں مل جاتا ہے اکا جہ بڑا ہونا
ہے و حار میں کہ خود دار طور رکسب کرتے و اس سے کہتے ہیں کہ
و جئے نہ نام کر کہ ہو یہی ایسا آدمی ہے جس کا رزاع بردار و دار ہے نا انک
برا سہری اسکول کا مہر ہوتا ہے اس کے کبھی کسب میں کی اس کی دس انکر میں عوی
ہے وہ سوچا ہے کہ کسوں نہ میں ابی میں نہ ناگر حلالوں میں اب کو اب بھاگوں
کے مصب ہونا کا قصہ یاد دلانا ہوں میرے سامنے ڈب آگ سے ہیں اسلئے نہ
باب یاد گئی وہ کوئی و بنا کہا ہے کہ میں راجاؤں کے نام کسوں حوالہ میں
مالک ہوں میں ناگر لکڑ حلا جاتا ہوں وہ ڈب نہ کہا ہے اگر و حار
ہے کہ کسب کرتے ہوگا اب نہ پوچھ سکتے کہ کیا اگر تکڑ میں سوڑیں آں انکم ہے
میں کسیرم سالن ذکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لمگوں نہ اثر رہے
والا ہے مدرس دھوی حجام نہ ب لوگ میں کہہ می ہونا ہے جسکی چھوٹی دوکان
ہوں ہے جسکے دیہی اصطلاح میں بی دو کام کہتے ہیں انکو دیوار میں فائدہ ہیں
ہونا اسکے نام دس انکر میں بھی ہوتی ہے وہ کہا ہے کہ میرے نام ۵ روئے
میں کہوں نہ میں رزاع کرلوں اب اس سے کہتے ہیں ۔ ہو سا ہوکاری کرنا ہے
ابی میں کسے واس آسکا ہے میں سمجھا ہوں کہ اس طرح واریٹ کمار نے ب
(Water tight Compartment) میں ساح کو ہم قسم میں کر سکتے

Shri V B Rayu The wording is not clear. It tanta
mounts to this. Even a man with two family holdings with
out coming under this qualification can resume one family
holding.

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can re-
sume without proving that his main source of income is agri-
culture. If he wants to resume more than that he cannot.

Shri V B Rayu Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon. Member may hold
one hundred. But it is only for the purpose of resumption.
If he has to resume one family holding he need not prove that
his main source of income is agriculture.

Shri V B Rayu So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted. That is true. But which of the classes that are actually benefited by this? It is those classes whom I have mentioned.

شری اے۔ راج رٹلی ان کے لیے معز کو دے۔ ہم مانے ہیں۔

شری بی رام کس راؤ ان کے لیے ہیں () انکر والوں کے لیے ہیں۔ ہم رہا ہوں انکر ایک عملی ہولڈنگ میں بھی خود کاشت کرنا چاہا ہے اور اس پر وہ نفع لے رہا ہے۔

Who are you to stop him

میں لکھ رہی ہوں اسے دوا لے نکل چاہا ہے میں راج کرنا چاہا ہوں۔

Why do you want? At least to that limit you do not ask him. Do not put him any condition. That is why.

شری اے۔ راج رٹلی جس کو دوسرا نہ لے سکا ہے وہی اسکا پتہ ہوتا۔

شری بی۔ رام کس راؤ اسی لیے ایک عملی ہولڈنگ تک لیے کے لیے کون سا عائد ہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس کو بی حد عائد کرنا چاہتے ہیں۔ جب ٹیسٹ کے پاس سے لیے وہ جھوٹے ہیں وہ کوئی وجہ نہیں رہی کہ ٹیسٹ کو ہٹا دیا جائے۔ اس لیے میں اس اسٹیمٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ اب کوئی اسٹیمٹ نہیں رہا جس کے بارے میں مجھے شک ہے۔ جسے بھی اسٹیمٹس جس آف لیکچر کے مانے پس کیے گئے ہیں انکا معنا ایک ہی ہے کہ پوری عملی ہولڈنگ کی ٹیک کو دو عملی ہولڈنگ کیا جائے۔ حد کا مطلب ریٹرو سپیکٹو انکٹ (Retrospective effect) دینے اور ہوں سے ۱۹۵۰ء کی تاریخ سے ملنے والے ہے۔ حد کا معنی کچھ سمجھ (Changes) سے ملتا ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کر لیا ہے۔ اور باقی کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اس عاویں کو میں دانا چاہا ہوں کہ اس سسٹم آپریٹس ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو اسٹیمٹس لاکر میں جن کو میں معاملہ کی ضرورت ہو،

I am open to conviction

اب میں اس طرف سے دشمن کرینگا یا اوپنل معرین بھی دعوہ دلا سکتے ہیں۔ موجودہ حالت میں جو میری پس کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ اس سے بڑھ کر مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک اسٹیمٹ جس کو میں نے قبول کر لیا تھا اس کو میں نے لکھ کر بھیجا ہے۔ میں سنا دیا ہوں کہ وہ کس طرح آتا ہے۔

Re number sub section 5 as clause (a) of sub section 5 and add the following clause, viz

•(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک نارکسی ٹسٹ کی حد تک رومس ہو جائے کے بعد دوبارہ
 اوپن حد تک رومس میں ہو سکا۔ یہ ٹمی ایکٹ کے الفاظ رکھتے گئے ہیں، ہمارا
 کلار (e) اس طرح ہو سکا ہے۔ موجودہ سب ٹیکس (e) نہ ہے۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

اب اس اسٹنٹ کی وجہ سے جو سب سکس میں لے آہی لڑا وہ سب سکس (a) کلار (اے) ہو جاتا ہے اسکے مد (ی) کی حسب سے نہ بنا اسٹنٹ وہاں آ جاتا ہے ۔ اسکے بعد کلار ۲ کا اسٹنٹ (Sub Section 5 (a)) ہے ۔ ۴ دونوں اسٹنٹ میں لے مولا کہے ہیں ۔ سب سکس ایک سے چار تک جو اسٹنٹ میں لے پلائیگ کمس سے صلاح و مسورہ کے بعد پس کہے ہیں میں غرس کرونگا کہ انہی مولا لڑائی ۔ اس میں مرند تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں ۔ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ آمدہ ریٹرائسٹو آفٹ دینے کی ضرورت ہو اور ریٹس کے بارے میں اسے سرائٹ عائد کرنا باعث سمجھا جائے و اسے سرائٹ کے بارے میں سوچا جائیگا ہے ۔ اس کے لیے بہت سی گنجائش ہے ۔

شری ادھوراڑ پٹیل - اسسٹنٹ ممبر : کا جواب یہی دیا گیا ۔

Mr. Speaker The hon. Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately.

شرعی اذہور اڑ پٹل - اسر روسی میں ڈالی گئی - میں میں سمجھا کہ انکی نظر جوک گئے تھے

M. Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

मेन सुबह की अपनी तकरीर में जिस तरह से अमेरिकनट सारी की कि जब हम प्रोटेस्टेंट टमट
को जग बसिक होलिवुड छोड़ते हैं तब अक्सर मुसकी ओ खुद की काफ़्त है असे छोड़ देना चाहिये।
वेनिक प्रोलेग्न तब करो वस्त मुसका लिहान नही किया जाना चाहिये।

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding.

म सम्मति है कि मेरे कहने का मतलब जानरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गए होंगे। मेरे कहना मतलब जिसका ही है कि आम वीर पर एक बन्धक हों अग छोड़ते समय बोलदार की खुदकी जितनी जमीन है उसका लिखाव नहीं रखना चाहिए। जेफिज जय गणिग होलिडय छोड़ते वक्त अपना खुद की जमीन दिखाकर यदि एक फमिली होलिडय जितनी जमीन खुदने पास होती है तो खुद की जमीन बन्धक होलिडय तय करने वक्त छोड़ने की जरूरत नहीं है।

Mr. Speaker I shall put to vote the amendments () the amendment moved by Shri B. Ramakrishna Rao and his amendment at the end. I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote.

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951.

The motion was negatived.

Mr. Speaker I shall put to vote parts (a) and (b) of the amendment of Shri G. Sreeramulu Part (c) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two. has already been accepted by the member in charge of the Bill. So it need not be put to vote.

The question is

(a) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two.

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1).

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

(a) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(b) After sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Pantur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(a) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(b) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (8) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

“(2) A. The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 10

(2) B. The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands.”

(d) In line 2 of sub section (9) so renumbered omit the word figure and brackets “(8)” and insert the word “or” between the figures and brackets “(1)” and “(2)”

(e) In line 2 of sub section (1) so renumbered omit the word figure and brackets “and (8)” and insert the word “and” between the figures and brackets “(1)” and “(2)”

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words ‘selects’ and ‘the’ insert the words, figures and brackets —

“ Subject to sub sections (1) and (2) of this section ”

(g) For the word ‘three’ wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word “two” and in line 8 for the word ‘is’ substitute

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) “ Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) ”

(b) “ In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure “or (8)”

(c) “ In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) ”

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) Notwithstanding anything contained in this section no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts '(b) and '(c) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a, d, e, f, g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(b) In sub section (2)

(i) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(ii) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) 'For sub section (8) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (8) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill. The first one is by Shri K. Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words 'Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year's notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words "the" substitute "two"

(1) In line 6 of the said sub section after the word "personally" add the following

Where the income from personal cultivation of lands already held by the land holder forms the main source of income of the land holder concerned

(c) The proviso to sub section (2) be omitted

(d) Sub section (8) be deleted and in its place the following be substituted

(8) The landholder who is already cultivating personally an area equal to two family holdings or more where the income from the personal cultivation of lands forms the main source of income for the landholder concerned may notwithstanding anything contained in Section 19 of the Act terminate the tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of the land of protected tenant according to procedure laid down in sub clause (1) of the said sub section to the extent of supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant be for the resumption of land by the landholder as per sub section (8) is above one family holding

The motion was negatived

Mr. Speaker The next amendment is by Shri K. L. Narasimha Rao. He has given the amendment in Urdu but we want it in English for our records. If we translate probably the Member may raise an objection stating that it has not been properly translated as such I shall put it to vote as it is.

The Question is

صن (۲) دلعہ (۳۳) کے محلے جو رسم (۱) کے درجہ رسم کرنے کی تجویز ہے حسب ذیل صن (۲) قائم کیا جائے۔

صن (۲) صن ایک کے عہدہ داری کے لئے بولدار سے واسی واپس لے لے وہ مالک اراضی کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ جلی مٹی ہولڈنگ تک واسی لے وہ ایک ہولڈنگ دوسری مٹی ہولڈنگ تک حاصل کرے وہ دو ہولڈنگ اور دوسری مٹی ہولڈنگ تک حاصل کرے وہ تین ہولڈنگ بولدار کے پاس اون کے داری اراضی کو ملا کر چھوڑیں

The motion was negative

Mr. Speaker The next amendment to amendment 5 by Shri K. Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub section (2) in line 5 for the words a basic holding occur substitute a family holding,

(3) After sub section (8) insert the following sub section (4) namely —

(4) Notwithstanding anything contained in sub section (1) (2) or (8) all those landholders who then hold a personal cultivation who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section and in case they hold land under personal cultivation less than 3 family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three family holdings

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

1 (a) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 the words said Act came be substituted

(b) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(c) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(d) Delete the words or cultivated by him as a protected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(e) Delete the first proviso to sub section (2)

(f) For the words more than a family holding occurring in line two of sub section (8) the word land be substituted

The motion was negatived

Mr Speaker Question is

1 (a) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(b) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder's right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(c) Renumber sub section (8) as sub section (4) and insert the following sub section (8) namely—

(8) The land holder's right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him be comes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G N More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

After sub section 8 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (8) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (a) of sub section (5) and add the following clause namely

(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the pump as specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important. If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill. We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words “together with the land cultivated by him as a protected tenant. I will look into it. I agree with the hon Member in principle. Let the clause as amended be passed now. I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no objection

Mr Speaker It cannot be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading. I am prepared to consider it and look into how it fits in. I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments can be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible. It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment. If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon. Member gives it in the proper form and language after this clause is passed? Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker Shri Deshpande's amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelfth hour (Laughs). If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote. But the amendment has been moved practically at the twelfth hour. I do not think we can take it now. Now I shall put the original amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao to vote.

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time withouse in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(8) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for -

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

"That, Clause 27 as amended stand part of the Bill",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Ankush Rao Ghare : Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

‘ and the following proviso be added, namely —

‘ Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar ’

Mr. Speaker : Amendment moved

*श्री अकुशराव गणकटाराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर, येरी ओ तरतीम हूँ वह एक फॉर्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो फॉर्मल लैंड लॉर्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) से अग्रे की टेनंसी टर्मिनेट (terminate) करने के बाद पर्सनल कल्चरेशन (Personal cultivation) के लिये लेता है उसके बाद अगर वह साल के अंदर वह पर्सनल कल्चरेशन (Personal cultivation) नहीं करता किसी दूसरे को देना चाहता है तो उसको पहले तीन महीने की नोटिस (Notice) जो सुनना सा बिका टेनंट (Tenant) या उसको देने की जरूरत है। यह तरतीम कानून का मकसद यही है कि किसी नोटिस (Notice) के बजाय दूसरा आदमी जिसको रजिस्ट्रार (resume) करता है उसकी नोटिस (Notice) तो वह दे ही दे लेकिन उसके पास जो प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) या वह जून संपत्ति पर जमीन करना चाहता है या नहीं वह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें जिसलिए कि किसी नोटिस (Notice) देने से जो टेनंट (Tenant) रहते हैं वे अनपढ़ होते हैं बावजूद फॉर्मल मजूर करने पर मुस पर फॉर्मल जिसलिए साफर उसको फसावा जा सकता है। जिसलिए वह सब बिस्के अवरोधन (Tenancy) का टर्मिनेशन (Termination) किया गया है उसको फिर से किन शर्तों पर वह करना चाहता है उसको तहसीलदार के सामने एक अथॉरिटी (Authority) के सामने रखा जाय तो टेनंट (Tenant) को फसाने के निमित्त नही रहते। यह एक प्रोसीजरल फॉर्मल कनवेंयन्स (Procedural Convenience) के लिये तरतीम जारी किया है और मुस समीप है कि नूतन बाक दि बिज बिस्को कुबूल करे।

شری ی رام کشن رائے - آرسل سرے اسکو

“ At the end of the Clause, add the following

(b) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy he has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

کرو صحیح حکم ہیں ہے جس کے نام میں (ی) نہ ہے۔

Provided that such refusal by the proprietor to accept the tenancy shall be recorded before the satisfaction of Tahsildar

ہاں میرے خیال میں یہ الفاظ رکھے ہیں

Subject to that I accept his amendment. This Provision should come at the end of clause (b) after the words "three months of the receipt thereof" —

میرا حال ایسے کہ () Except () کرے میں صاحب ہیں معلوم ہوئی
لیکن اس کی جگہ کہاں ہو میں سمجھا ہوں کہ کلار (ی) سوروں حکم ہے

Mr Speaker Does the hon Member accept his suggestion?

Shri Ankush Rao Ghare I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (b)

Mr Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandira Reddy. Shri Syed Akhtar Hussam also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandira Reddy moved his amendment Shri Akhtar Hussam did not move it. He now wants to move it

Mr Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir. He thought that Shri K Ramachandira Reddy came here but he did not come

Mr Speaker Shri Syed Akhtar Hussam was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir. It is already before the House

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain. Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression.

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(a) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (b) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(b) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (Jangaon) Su I do not want to speak on my amendment

* شری اہل اس رٹلی ابھی حواسٹسٹ ہس کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ دارنا لند ہولڈر پروٹیکٹڈ ہسٹ سے دائی کاسٹ کے لیے رسی واس لیے ہیں اور کاسٹ کے لیے مل ہو جائے ہیں جو لند ہولڈر پر کیا دہہ دہی ہے کن ہودر دائی کاسٹ کے لیے رکھ سکے ہیں اگر سراسٹ کی خلاف ورزی کریں تو رسی ہولڈار کو واس حاصل کی ہے اگر لند ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکرر رہرسس کا حق ہو اسکو ہونا ہے چاہے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہے کیونکہ وہ ایک مرہہ خلاف ورزی کرنا ہے و پھر اسکو حق ہیں رہا چاہے کہ قانونا دو نار وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلئے اسٹسٹ میں نہ ضرر ہو رہی گئی ہے کہ لند ہولڈر ایک مرہہ مل ہو جائے تو رہرسس کا حق ہو رہا ہے اسکو سراسٹ کرنا چاہے میں اسٹسٹ کی نامہ کرنا ہوں

شری اے راج رٹلی مسٹر اسپیکر مجھے کچھ زیادہ عرصہ کرنا ہے ابھی انڈل ہووے ایک اسٹسٹ کو مان لیا ہے اس میں انک لفظ کا اہامہ ہوا چاہے اس میں الباط دو طریقے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer.

بالفاظ اگر آجائے تو اس سے یہ فرق پیدا ہوتا ہے کہ جو حصرن حاجگی میں ہوگی اس میں وہ اسی وقت حصر ہو جاتی ہیں۔ عہد داروں کے سامنے کر جمعہ ہوئے کے و غلطے جو راویرو رکھا گیا ہے اور دوسرے سرخط کے لیے بھی الفاظ (Such) کے بعد آرٹیکل (Of future) کے رکھے جاتے ہیں تو بھگ ہوگا

دوسری حصر یہ ہے کہ ہم کے عہد و ترسیں کرنے کے بعد دوبارہ (Bona fide) کہہ کر وہ مل ہو جاتا ہے تو پھر و ترسیں کا حق ہوتا ہے۔ یہ حصر ضروری ہے۔ فرض کیجئے کہ اس نے ایک دفعہ اس کا کیا و مل ہو گیا۔ پھر نسب کے و میں دیگر حصہ حاصل کر لیا تو پھر دوسری دفعہ اس کو حق ہے کہ وہ مکرر اس اراضی کے بارے میں و ترسیں کا حق حاصل کرے اس میں ہونا چاہئے اس کو اراضی پر دوبارہ حصہ نہیں ملنا چاہئے

شرعی و رام کشن رائے ایک ایڈیٹ کو میں نے بتلایا ہے۔ رسول (Refusal) کے بارے میں اگر ٹکا ایڈیٹ و مل (Wide) ہوا تو میں نے وائس میں بتلایا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان میں بتلایا ہے اس کو ایکسپ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی دشمنی (Difficulty) و ڈیفک کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جائے گا۔ دوسرے ایڈیٹ جو پس کیا گیا ہے میں اس کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ اگر وہ کالونسی (Conditions) بتلایے ہیں تو میں نے کوئی وائس دیا۔ ہرگز سکا رہٹ کوئی فورف (Forfeit) ہونا چاہئے اگر ایسا ہو تو یہ لامسا ہی سلسلہ چلا رہا ہے اس کو سلیم میں کرنا

Mr. Speaker: The Question is

(a) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (b) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with "unless he has obtained from" and ending with the words "of the receipt thereof"

(b) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr. Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr. Speaker Amendment moved

سری کے ونکٹ رام راؤ اسکر سر ۴ باب دفعہ ۴۷ میں حوسلس نا فرسٹ
الاسس کے بابے میں ہے اس کے حوار نا علم حوار مر اور ڈالے ولا ہے اور اسباب
کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمل کرنا ضروری ہے اس کے ساتھ سلکٹ
کمی کے بل میں مزید پروویو ڈھانا گا ہے میں اس پروویو کی ضرورت محسوس کرنا
ہوں نہ اعلیٰ ڈھانا گا ہے کہ مع کے اسے جیسے معاملات میں جو اس قانون سے
پہلے ہوتے ہیں لیکن قانون ان کے لیے مطوری حاصل ہیں ہوں ہے اسے معاملات کے لیے
انک بند معی کر دینگے ہے کہ انک سال کے اندر فرقی کانکر کے نام درجواب میں
کرتے اس کے وہی کروالیں اس طرح مامل مطوری حاصل ہیں کانگی ہے لیکن ان کے لیے
حوار پدا کا گا ہے میں نے اس کو اور زیادہ موثر بنانے کے لیے رسم میں کی ہے اس
مزم کی ضرورت میں لیے ہے کہ نہ صاف ظاہر ہے کہ کمی معاملہ کی مطوری نا مطوری
کا اعتبار کانکر کو دنا گا ہے لیکن وہاں نہ وٹس آنا باب (۵) کے حملہ شرائط کی تکمل
کی صورت میں ہی ہوگی اگر حملہ شرائط کی تکمل ہو تو مطوری میں مسکلاب

درہمیں ہوئے اس میں میں سے نہ رسم نہیں کی ہے کہ اس فاب کے شرائط کی تکمیل نہ ہو ہو مو معاملت بیع کی وسی کی جانی چاہئے اور اس میں حاضر مردنا جانا چاہئے تاہم قانون میں خود نہ وجود ہے کہ کوئی شخص مروجہ کرنا ہے واسکے نام ایک اکائی ہولڈنگ رکھا جائے اسے بہ سے لگ ہی حکمے نام ایک اکائی ہولڈنگ دای اراضی میں ہے لیکن انکی حالت ہے حالت بیع عمل میں آئی ہے اس پر نوٹس میں مرشد پند گان ہوں اصلے یہ رسم نہیں کی ہے کہ اس فاب کے شرائط کی تکمیل نہ ہو ہو وکسٹرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملہ وقوع پذیر ہوئے ہیں اور یہاں فیکٹم ڈی والٹ (factum de valet) کی صورت ہے میں اسد کرنا ہوں کہ وور ای دی بل اس فرد را ورو کو قبول کرینگے

شرعی رام کس راڈ مجھے اسوس ہے کہ میں اس رسم کو قبول کرتے سے فاب ہوں اصلے کہ آرڈر میں سے ہو رسم نہیں کی ہے وہ اس سے سے معنی میں ہے ہو را ورو کی اس سے اصل میں را ورو سے ہے کہ ہو را سفس ہوئے ہیں اور اسکا ورس نہیں دینا گاہے پورس کے بعد وہ کس اس قانون (58A of Transfer of Property Act) کے تحت ان وناڈ (In valid) ہے (part perfoi) کے تحت ہے بلکہ پارٹ را سفس کے لحاظ سے رکھا گاہے کہ جہاں پورس آف دی لٹ وڈی کے حق میں را سفس کرنا گاہے ہو وسی صورتوں میں ایک سال کے اندر وناڈ فراز دے کیلئے نہ رکھا گاہے (factum de valet) کے تحت ہے اور یہ آرڈر میں سے نہ رکھا ہے کہ (Provided that the Collector) جہاں سے لے لیا ہے

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آب کا اصل معصہ نہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو نا (Part performance) کی اس میں نہ وہ را سفس سے کے حق میں ہو نا کو ہو قانون ایک ہی تصور کیا جائے یعنی آب ایک ڈسکریمینری حق کلکٹر کو دینا چاہئے میں میں سمجھا کہ اسکی ضرورت ہے جو اصل معصہ ہے وہ اس فرد را ورو کے سے بھی حاصل ہو سکتا ہے اس طرح رکھ کر اگر سے ہو ہو معاف دیں اور اگر دوسرا ہو ہو معاف نہ دیں اس قسم کے اس کی ضرورت میں ہے ۔ میں اسکی ضرورت میں سمجھا

شرعی کے وکسٹرم رام راڈ میں ڈسکریمینس کیلئے اصرار میں کرنا لیکن ہو را ورو میں سلکٹ کسٹی کے بل میں رکھا گاہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اسکی تکمیل ہو ہو تو اسکی ضرورت نہیں ہوگی اس پر غور کیجئے

شرعی بی۔ رام کشن راؤ اگر سرط کی مکمل چوبو وہ وناڈ ہوگا جس حد تک وناڈ تک کر کے کشن تراوین رکھا گئے اس حد تک وناڈ کا اور اگر سرط کی مکمل چوبو ہوگا

سرعی کے ویکٹ رام راؤ اسے اسباب ہوئے ہیں کہ سفل کسٹہ کے ناس اکابک ہولڈنگ کی اراضی بھی ہیں کفرم کرے وہ حسب ان جروں کی حاج کی حاجی و اکابک ہولڈنگ نہ رہے کی صورت میں سجدگان سدا ہونگی مرا نہ معصڈے ڈسکرمنسری العاط مسج کر سکتے ہیں

سرعی بی رام کشن راؤ۔ العاط مسج کرے کا مسئلہ ہیں ہے راسر کے وہ جو بھی سرط فابوں کے حصہ نہ کئے جائے ہیں انکی پاسدی لائی ہے

شرعی کے ویکٹ رام راؤ لیکن نہ ساعہ معاملات کے بارے میں ہے

شرعی بی رام کشن راؤ نہک ہے لیکن حوردر راوینو رکھا گئے اس سے و کوئی خاص فائدہ حاصل ہوئے والا ہیں ہے اس رماے کے فابوں کے لعاط سے حور بھی راسر میں ہوئے ہیں وہ اسی فابوں کی رو سے وناڈ کئے جائے ہیں اس سے وناڈ ہوئے والا ہیں ہے تراوین کا معصڈ وہی ہے حور برسل سمر مسجہ رہے ہیں

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B. D. Deshmukh (Bhokardan General) Sir I beg to move

() In line 3 of para (a) Omit the words "or is alienating the whole of the land in his possession"

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word "agriculturist" where it occurs for the first time omit the following words namely—

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr. Speaker Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (b) of the Clause add the following paragraph

(c) In line 3 of clause (b) omit the portion beginning with "after excluding therefrom" and ending with the words "can be so held under this clause in the proviso"

Mr. Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دشمکھ سپراسپیکر میں نے اپنی نرم اس حال سے ہاوس کے سامنے لائی ہے کہ کلار ۳ سائڈ ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۲۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی نہ جو حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینیں سبیل عری ہیں ان میں سبیل کرنے والے یا کرانے والے کا خاص اسس (Intention) ہونا ہے اس سے پہلے بھی لگانہ ری کے سلسلے میں حکومت کی نہ کوئس رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسلمہ حالت جمالیٹ یا فرس یا بھولے ہیں کی وجہ سے زمین فروخت کر دیا کرتے ہیں ورنہ آسانی سے ماہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں انہیں میں سے بچانا چاہیے حاجتہ اس سلسلے میں قانون اسناد احوال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوئس کیگی اور جو واقعی زرعی زمین ہیں انہیں ای زمین فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوئس کیگی اسکی وجہ نہ یہی کہ زراعت پسہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اپنی زمین غیر زراعت پسہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کر رہے ہیں اس طرح ماہوکار نہ زراعت پسہ طبقہ سے اراضیاں کھسچ رہا تھا حاجتہ مادھو راو کمی کی سفارشات اور اس سے پہلے ہر وجہ سے بھی اسکی حاجتہ توجہ دلائی کہ ہمیں اسے سرباط لگانا چاہیے کہ کسان اپنی زمین فروخت نہ کریں پانی ان سفارشات میں نہ وجہ ہاں کیگی بھی کہ کسان

میرا بیسی س یا بیس و رواج یا انکے حقوں کی سادی وغیرہ کے موقع پر بلا کسی جھجک کے اسی جوری حساب سے مل کرے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوئی ہے اس سے انکے طرف سے لوگ اسی حساب سے ہاتھ دھو رہے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طریقہ عمل سے ہمارے ملک کی لینڈ ٹرنسز رکاوٹیں پڑنا ہے ان ہر دو باتوں میں اس جانب سے ہی مدد کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے جس سے مسئلہ کے طور پر اورنگ آباد کی مثال رکھنا ہوں وہاں رعایا سے لوگوں کی زمینیں ان کے کھجوریں کے ہاتھوں میں سے مسئلہ ہو چکی ہے جس سے سمجھا ہوا ہے کہ ہمارے ساتھ قانون کی جو دفعہ ۳۸ میں دی گئی ہے اس میں حد سے کم سے عائد کیے گئے ہیں ہم نے اس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور جانتا ہے کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم ایک ہیکٹر ہولڈنگ کی حد تک ہر لگاندار یا مالک زمین کے پاس زمین رہا جائے اگر وہ مسئلہ کی حواہس ظاہر کرنا ہے یا آزادہ نہیں ہے تو اس کے لئے یہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

اسکا رجحان ہے کہ وہ مسئلہ کرے تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ ہیکٹر ہولڈنگ کی حد تک زمین سے مسئلہ نہ کرے پائے۔ پہلے بھی یہ تھا کہ اگر کے اندر سے ہوں تو کسی صورت میں بھی مسئلہ نہیں کر سکتے تھے لیکن اب اسکو گھبرا کر ہم ایک ہیکٹر ہولڈنگ کی حد تک کم کر دے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاشتکار کو ہیکٹر ہولڈنگ سے مسئلہ کر کے اٹھا رہا ہے اگر کے حالات کے لحاظ سے اس نرم کو جب ہی مناسب سمجھا جائے اسلئے ان کو اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House is assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

شری کے وینکٹ رام راؤ سپر انسپکٹر میرے اسسٹنٹ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۳۸ جو اصل دفعہ ہے اس میں یہ الفاظ نکالنے کے بعد اس میں نہ ہو گا کہ ایک محدود نہ عائد کی گئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور اس میں مسئلہ ہولڈنگس اس کے لئے ہے وہ ترسٹ کلسوس میں ہوں اچانک تو وہ خرید اراضی میں خرید سکتا لیکن وہ اس میں ہولڈنگس کے نیکلہ کیلئے اراضی خرید سکتا ہے۔ چنانچہ الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا مقصد یہ ہو گا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کیلئے بھی جو اس میں ہولڈنگ سے راند میں خریدنا چاہتے ہیں ان کے لئے بھی گنجائش فراہم ہو جائے گی خرید و فروخت کے سلسلہ میں حواہش (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو سمجھ دینے والے الفاظ میں انکو نکالنے کیلئے یہ نرم پس کی

की है - जहाँ हम अन्क अमल को ली है उस में फली होलडिंग्स तक रसि होना चाहते तो और वहाँ में फली होलडिंग्स से राउन्ड रसि हरनदे किले है मोंग कोन ब्राह्म 15 हजार है - दानि ठस डल्ले हरनदे का जोर है वो वरफ ली वरव में अरामी हरनदी चाहती है - लकिन फल के नाम बर जो अक्पलशस है और जो लोठ कपुस है असको चारी रकवे डाले है एक गजडस ब्राह्म कचार है -

अन्के एलावे बर अमल सस लरे का अन्क मसद नै नै है के अरामी सस अफाउन्डस (Means of Investment) होलङ्गे अरामी लुगों को काम ब्राह्म लरे का दरमा हो - ब्राह्मे जो बहल्ले रूचि हालत में अन्के लहात से लसको अन्क कर के की कोनी जोरवात में है - अन्के साने साने हकूम को नै भी लमार हावल है के लुनी बस में फली होलडिंग्स से राउन्ड अरामी हरनदा चाहते तो हकूम लकी अहार दसकी है - असी भी लुनी गजस रकवे की बांद में स है होन कोन के नै अमल के हालत है - अन्के साने साने होलड का ससर्स होरवा है असो भी नै हर अग्रुनो (Agrivult) करनी - अस वदे से मरे अमल का मसद नै है के असे मोंग ब्राह्म नै ली हास और नै फली होलडिंग्स तक हरनदे का जोर मोंग दगा है असी हा तक अहार है - अस में मरद गजस हो -

* जो ल्ही डी वेधवावे —मिस्टर स्पीकर सर, श्री वी वी वेधमूख की तरफ से जो लपनीम रली ल्ही है वॉनरेल मुन्हर आफ दि बिल यहाँ ल्ही वे बिल लिये में सोच रहा था, वो मिन्ड में नै बिल पर बोलना चाहता हू।

ओरिजिनल सेक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (जे) में कहा गया है कि

“ Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist ”

यह जो लपनीम ल्ही है बिलमे से

“ Or intends to give up the profession of an agriculturist ”

यह निवाल वेदा चाहिये । यह प्रोवीजो बँधा रहेगा कि

“ Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist ”

अगर ओसीकल्परिस्ट (Agriculturist) ल्ही है तो यह लपनीम ल्ही बच सकता है । यहा सवाल पैदा होता है कि अगर यह ओसीकल्परिस्ट का यहा लोबना चाहता है तो असको अपनी ल्हीम वेचने की बिवाजत देनी चाहिये या ल्ही । बिल लपनीम में कहा गया है कि ल्ही बिवाजत ल्ही देनी चाहिये । बिजनी बह ल्ही है कि याहकार, या जो ल्हीम ल्ही लेना चाहते हैं असके

लिये मुमकिन है कि ये यह जाहिर करना के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराअत का धधा छोड़ देना चाहता हूँ मुझ जमीन की जरूरत नहीं है और जिसलिये मैं उसको बेचना चाहता हूँ ऐसा कहूँ के लिये किसी छोट जमीन मालिक को तयार कर सकते हूँ। असी हालत में, अगर जवकनी भुसको कर्ना करेना देना है तो भुसकी जमीन भिम तरह से साहूकारों के जग्गि हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अलेकाल जरअी आराजी में यह था कि जिस तरह से जमीन बेचन की बिजाअत भुसे नहीं होनी चाहिये। कम से कम भुसके पास पचास अकड़ जमीन रहनी चाहिये। यह कानून अब नहीं है और अग्रीकल्चरिस्ट की जो डर्फीनिशन भुस बचत की यह भी आज नहीं है। फिर आप यह कह सकते हैं कि नावअग्रीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना धधा छोड़ना चाहता है तो बिजाअत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बेच सके। हमारा यह कहना है कि अगर कोई चाहता है कि मैं यह धधान करूँ और साल-बो साल तक वह धधा नहीं करता है तो भुस हालत में वह अपने आप नान अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा। भुसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

“Intends to leave the profession”

जिसमें यह डर है कि साहूकार जिस तरह से फासतकार से जमीन बिकवा सकता है। लिहाजा यह जो तरमीन दी गयी है कि

“Or intends to give up the profession of agriculturist”

यह जिसमें नहीं होना चाहिये। जिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीन है वह सिलेक्ट कमेटी के विल के क्लाज २० (अ) में है कि

“Or is alienating the whole of the land in his possession”

यह भी जूरी मकसद के तहत दी गयी है।

“Or is alienating the land in his possession”

ये अफाज नहीं होने चाहिये। जैसे बज्जहात से जिनको मैंने अभी पेछ किया पूरी जमीन फासतकार से निकल जायगी और वह सुपरवाइजरी लैंड लाउन्ड (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बड़े बिमकानात है। और अगर जो भूय फास करनेवाले हैं जूनसे वह जमीन गयी जायगी चाहिये तो जिस जूमले को वह से निकालना चाहिये। अगर सबबुच किसी को फासतकारीका पेधा छोड़ देना है तो भुसको हम फॅक्ट (Fact) बनने दें एक दो साल वह धधा छोड़ देगा तो भुद मज्दूदान-अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा और भुसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो भुसके लिये जेताराज नहीं हो सकता। जिसलिये जो अफाज कहा है भुसका निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीन रख रहे हैं। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमन वान लिवा था कि एक सेलिक होलिव्य रखने की बिजाअत होनी चाहिये और बाद में हमन यह भी कहा कि छोट छोट फासतकार जो खासकर मराठवाड और देवतवाडी जेरियाज (Ryotwari areas) में हैं जूनसे जिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के बिमकानात है। जूनकी बिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर वहा पर जूलेभाम जो अग्रीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है यह नहीं दिया जाना चाहिये।

بوتنا छोट देन से दूसपर कोजी मूसीवत आनेवाली नहीं है। अगर वह दो तीन साल अपना बधा छोट दे तो खुदबखुद वान बेंधीफल्चरिस्ट हो जायेगा। लेकिन येक बेसिक होल्डिंग वाले के लिये इस तरह से नहीं रखेंगे तो दूसरी जमीन बेची जायगी।

श्री بی - و ام کشی راؤ - ہو سکتا ہے - سبک ہو لڈنگ کا ذکر کچھ ہے - سبک ہو لڈنگ کی سرط ہم جان لگا رہے ہیں - فرض کرنا چاہے کہ فرضہ زیادہ ہو گا ہے - جس سبک فرضہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں - لڑکی کی سادی ہے - دو بی ہزار کی رقم کے معرکوں سادی میں کرنا - ناکسی اور - ر کے حسلہ میں رقم کی ضرورت ہے - آخر اسی صحیح صورتوں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا پڑے گا - لیکن اب جو مواد لگانا چاہیے ہیں اس سے دو چار ہندہ چاہے ہیں - سیاح کا نظام ایسے میں چلے گا - پرانے زمانے میں جو قانون بھی اوں میں اگر کنکلیسٹ کلاس (Non agri) (Agriculturist class) الگ تھا اور ناں اگر کنکلیسٹ کلاس (Non agri) (agriculturist class) الگ تھا - اہوں نے اوسیں کاسٹ سسٹم (Caste system) رکھا تھا - نوٹیفکیشن (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگر کنکلیسٹ کی معرف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اس میں داخل ہے - ہم اس حر کو ہٹا کر ملا کسی کمارٹ (Compartment) اور رجسٹر (Re gimentation) کے سیشن کو جس حد تک پروٹیکٹ (Protect) کیا جا سکتا ہے کرینگے - لیکن اگر کوئی شخص نا طمعہ انسانا ہے جو خود اپنا فائدہ میں سمجھتا اور اپنی ریں نچلدا چاہا ہے تو ہم اوسکو کسی روک سکتے ہیں ؟ دو سال تک ریں حالی ہوئے سے براوسکا کام میں چلے گا - اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی - نیچے سے ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی - عرض ان تمام حروں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا ضروری ہے - ایکٹ کی اسرٹ (Spnit) دے دے کہ اگر کوئی اگر کنکلیسٹ نیچے پر مصرے تو کم از کم اوسکے لئے یہ کیا چاہے کہ اگر اوسکے اس دو سبک ہو لڈنگ ہے تو ایک سبک ہو لڈنگ وہ نیچے اور ایک چاکر رکھے تاکہ وہ آمدل اسکے لیے آدوہ ن سکے - اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کر سکتے -

بی بی بی دیشابھے --میں اس کے خلاف نہیں بول رہا ہوں۔ میرا کہنا ہے کہ

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

جس کو تھیلٹ کرتا چاہیے۔ اور اس کے بارے

' Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding "

جس کے لیے بہتر رہا نہیں کر رہا ہے کہ

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

جس کے لیے یہ کہہ رہا ہے۔

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)

In the proviso to clause (a) after the word 'agriculturalist' where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (b) of the clause add the following paragraph

(c) In line 8 of Clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*جی بکھاراجپارے — سٹیپر سر یہ جی سب سے زیادہ ۱۷۷۷ سے زیادہ کا بکھاراج
میں (Meaning) جی بکھاراج (Carry out) نہیں ہو رہا ہے۔ جی بکھاراج سے بکھاراج
بکھاراج سے بکھاراج بکھاراج بکھاراج (Meaning) جی بکھاراج سے بکھاراج سے۔ بکھاراج
۱۷۷۷ سے بکھاراج سے بکھاراج نہیں بکھاراج ہے۔ جی بکھاراج سے بکھاراج بکھاراج
بکھاراج ہے جی بکھاراج سے بکھاراج سے بکھاراج ہے۔

شرعی ہے آمد رائے مسٹر اسکرپر کلار ۳ کا جو براہرو ملک کسی
رکھا ہے اس کے بعد بکھا ہے کہ اگر بکھا ہے اگر بکھا ہے جو اور اس حاصل کرے
کے بعد بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
اور بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
(Inclusive) بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
(Management) بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
(Reasonable Price) بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے

شرعی ہے آمد رائے مسٹر اسکرپر کلار ۳ کا جو براہرو ملک کسی
رکھا ہے اس کے بعد بکھا ہے کہ اگر بکھا ہے اگر بکھا ہے جو اور اس حاصل کرے

In line 7 of the proviso omit the following words figures
and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو براہرو رکھا ہے وہ نہ ہے براہرو کے اجرو میں لکھا ہے۔

declare the alienation or transfer invalid and restore
the land to the alienor or transferor subject to sub section
(2) of Section 48

اس کا حوالہ دینے کی اسلئے ضرورت ہے اور براہرو حوالہ (Add) کا بکھا ہے وہ نہ ہے کہ
اگر بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے
بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے بکھا ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گئی (Mortgagee) کا حصہ نہ ملے گا براہرو
(Proviso) لکھا ہے۔ حصہ نہ ہوگا بکھا ہے اس کا حصہ نہ ملے گا

سمجھ سکا اس قسم کا پروپوزل بنا نہک میں ہوگا مارٹ گچی (Mortgagee) کی بورس میں دھانسی چلے قانون میں مارٹ گچی کی بورس دینے کے بارے میں میں رکھا ہے اسکو نکالنے سے فائدہ نہیں ہے

دوسرا امینٹ سری جسے میں نے پوچھا ہے کہ اگر مسئلہ الہ میں حاصل کر کے کے بورس میں ہو تو گورنمنٹ اکوائیر (Acquire) کرے اور (۵۲) جی کے عہد گورنمنٹ عمل کرے (۵۳) جی کے عہد عمل کرے کا تو گورنمنٹ کو احساس ہے مگر (جی) کے عہد میں تو (ای) کے عہد گورنمنٹ لے سکتی ہے مگر صرف واس لے سے انکار کرے تو گورنمنٹ کتا کر سکتی ہے اس عرصہ کے لیے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ امینٹ بالکل بے موقع ہے مجھے احساس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کر سکتا

سری جسے آئیڈ رائڈ پھر مسئلہ الہ کو رقم کرے ملے گی ؟

سری بی رام کشن رائڈ و میں نے سنا ہے

بھی یہی ہی دیکھا —بیسیم پارٹ (Point) دیکھا ہے ہاں گورنمنٹ (Government) سرفیس (Surplus) زمین لینا چاہتی ہے اور زمین کاشت کے لیے یہ سرفیس (Surplus) زمین لے رہی ہے ۔ دوسری طرف سے زمین ملتی ہے تو یہی نہیں لے جاتی ہے ؟ یہ بھی دیکھا کہ ۷۳ کے تحت نہیں دیا ہوا ہے تو پھر اسے ۷۴ کے تحت دیا جاسکتا ہے ۔ گورنمنٹ کو زمین سے کیا لڑ (Land) لینے کے امکانات ہیں تو پھر یہی نہیں لیا جاسکتا ہے ؟ گورنمنٹ اسے یہی نہیں لےتی ہے ؟

شری بی رام کشن رائڈ نے اسے کی کوئی وجہ نہیں ہے و لیے کہ میں اسے کہاں مل سکتی ہے کہیں ج سکتی ہے نہ دیکھا ہے ۔ (۵۳) جی کے عہد گورنمنٹ عمل کرے وہ تو گورنمنٹ کر سکتی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

Clause 82

Mr Speaker The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

Clause 83

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there. Sir, As it is already in the list he has told me that he is not going to move it.

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move.

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

سری کے ویکٹر رام راؤ اس سے ملے کسی حوکا ہے مجھے کہہ کیا ہے

Mr Speaker Does the hon. Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir. I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 83 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 83 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch. Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr. Speaker Amendment moved

Shri B. Ramakrishna Rao I beg to move

(a) Add the following as Explanation 1 to sub section (1) of Section 59 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(c) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - हुबल्लुल विमल १ बका ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको बलाज के जरिये उबदीन किया जा रहा हु उसमें (१) पहले प्राविहो निगारा जाय ।

(२) दूसरे प्राविहो श्री पाचवी लाइन में लफ्त साबवार के बजाय लफ्त तीन (३) रखा जाय ।

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - विमल (२) बका ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको बलाज के जरिये उबदीन किया जा रहा है उसमें लाइन (६) में बलफाज तीन गुना के बजाय लफ्त अंक रखा जाय ।

(२) पहले प्राविहो के लाइन (४) में बलफाज तीन गुना के बजाय लफ्त अंक रखा जाय ।

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'from' in line 9 and ending with the word 'production' in line 18 substitute the following—

three times of the family holding in the local area concerned

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word 'figure' and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words 'assuming management' substitute the word 'acquisition of land'

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(2) In line 2 between the words 'or' and 'section' insert the words 'acquired under'

(13) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(i) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 8 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(k) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word may substitute the word shall

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreenamulu (Manthani) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 88 or 44 in that particular village

Mr. Speaker Amendment moved

Shri V. D. Deshpande Sir, I beg to move

(a) In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'unless' in line 10 and ending with the word 'maximum' in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the full of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit

Explanation—Where the lands of the landholders are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of full in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsus (Suryapet Reserved) Sir, I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words 'figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation' substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr. Speaker Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao Sir, I beg to move

In section 59 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'co operative' in line 4 and ending with the word 'village' in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land, land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village, land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao: Sir, I beg to move

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures— Subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagul lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri M. Kondal Reddy: Sir, I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order

(a) Landless cultivators

(b) Holders of lands less than a basic holding

(c) Holders of land less than a family holding

Mr. Speaker: Amendment moved

P II 11

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

‘After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

(a) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word ‘unless’ in line 10 and ending with the word ‘management’ in line 16 in the Explanation substitute the following

‘Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri K. Anantha Rama Rao : I beg to move

(a) ‘In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word ‘may’ substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1958

(b) ‘At the end of sub section (8) of Section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

‘The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed’

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principles involved in each is different. If all the sub clauses are discussed together the Leader of the House may not be able to follow the discussion.

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately.

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, e.g. taking over the lands for Government management, acquiring of the land, compensation, Government Bonds etc. and each of the sub clause is different. So, what I suggest is that each sub Clause (i.e. each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately. I have no objection however to putting to vote the clause as a whole.

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think. (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted.

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field.

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Raja. manni Devi has been left over. Does she want to move the amendment?

श्रीमती जे. जेम्. राजमणीदेवी —मैं जिस ठरकीय को देख नहीं करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 91 would be taken up today. They want time to study the clause and some of the amendments. There is only 25 minutes more left for the scheduled adjournment of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time. At the most one member can speak. I therefore suggest that the House may adjourn now.

Shri B. Ramakrishna Rao I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p.m.

Mr. Speaker I thought of doing so if there was no recess.

Shri V. D. Deshpande I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members.

Shri K. Venkata Rama Rao Mr. Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow.

Mr. Speaker Let us complete this Bill as early as possible.

Shri V. D. Deshpande We do not mind sitting in the afternoon even from 1 p.m.

Shri B. Ramakrishna Rao I request the hon. Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible. I do not think we should prolong it.

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954.
